Grade 4

Unit 1: The Angel in the Cave

غار میں فرشتہ

مکہ مکرمہ سے تقریباً 3 میل دور ایک پہاڑ ہے جسے جبل نور کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے "روشنی کا پہاڑ"۔ اس پہاڑ کے اوپر کے
قریب ایک غار ہے، جسے غارِ حرا کہا جاتا ہے۔ یہ غار مسلمانوں کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ یہ وہ غار ہے جہاں نبی محمد ﷺ دنیا کے
بارے میں غور و فکر کے لیے پناہ لیتے تھے۔
عیسوی میں، رمضان کے مہینے میں، نبی ﷺ غار میں اکیلے تھے، جیسے کہ وہ ہمیشہ ہوتے تھے۔ وہ کئی دنوں سے غار میں تھے 610
کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے سامنے انسانی صورت میں ظاہر ہوئے۔ "پڑھو"، فرشتے نے عرض کی۔
میں نہیں پڑھ سکتا"، نبی ﷺ نے جواب دیااوراپنی ناراضگی ظاہر فرمائی۔ فرشتے نے نبی ﷺ کو پکڑا اور ان کے کندھوں کو"
مضبوطی سے تھامتے ہوئے کہا، "پڑھو"۔
میں نہیں پڑھ سکتا"، نبی ﷺ نے دوبارہ جواب دیا کیونکہ انہوں نے کبھی پڑھنا نہیں سیکھا تھا۔"
پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ انسانوں کو خون کے گاڑھے قطرے سے پیدا کیا۔ پڑھو، اور تمہارا رب سب سے زیادہ"
سخاوت کرنے والا ہے، جس نے قلم کے ذریعے سکھایا، انسانوں کو وہ چیز سکھائی جو وہ نہیں جانتے تھے"، فرشتے نے یہ آیات پڑھیں۔
یہ قرآن کی وہ پہلی آیات تھیں جو نبی ﷺ نے سنیں۔ پہلی بار جب یہ الفاظ ان کے دماغ میں ثبت ہوئے، تو انہوں نے ہر لفظ کو
یاد کیا۔ وہ غار سے باہر نکلے، حیران اور پریشان تھے۔ اس واقعے کے بعد وہ کئی دن تک بیمار رہے۔ اللہ کے کلام کو سننا ان کے لیے
مشکل تھا۔ وہ 23 سال تک اللہ کا کلام سنتے رہے، اور ہر بار یہ تجربہ انہیں موت کے قریب محسوس ہوتا تھا۔
جب وہ صحت یاب ہوتے، تو نئے آیات کو دہراتے اور یاد کرتے۔
اسی طرح پورا قرآن نبی ﷺ پر غارِ حرا میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا۔

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. Why is Jabal Nur significant to Muslims?

Jabal al-Noor is important to Muslims because it is where Prophet Muhammad ﷺ received the first message from Allah in the cave of Hira. This marked the start of the Quran being revealed to him.

2. What did the angel Jibrail ask the Prophet to do?

The angel Jibrail told the Prophet Muhammad ﷺ to "Read!" or "Recite!" When the Prophet said he couldn't read, Jibrail held him tightly and repeated the command until he recited the first verses of the Quran.

3. How long did the Prophet Muhammad receive the words of God?

Prophet Muhammad ﷺ received messages from Allah over 23 years, starting when he was 40 years old until he passed away at 63.

4. How was the Quran passed on to the people after Muhammad received it?
Prophet Muhammad ﷺ memorized the Quran and taught it to his companions, who also memorized and wrote it down. Later, it was collected into one book.

2. Rerrange the sequence of sentences as per story.

1. 1   2. 5   3. 3   4. 4   5. 2

Writing:

- **Begin with a Capital Letter**
  - Every sentence must start with a capital letter.
    Example: The sun rises in the east.

- **Use Appropriate Ending Punctuation**
  - Use a period (.) to end a statement.

  Example: She is reading a book.
  - Use a question mark (?) to end a question.

  Example: What is your name?
  - Use an exclamation mark (!) to show strong feelings or excitement.

  Example: Wow! This is amazing!

- **Use Commas (,) to Separate Ideas**
  - Use a comma to separate items in a list.

  Example: I bought apples, bananas, and oranges.
  - Use a comma after introductory words like "Yes," "No," or "However."

  Example: Yes, I will join you.

- **Use Apostrophes (') for Possession and Contractions**
  - Show possession:

  Example: This is Sarah's book.
  - Form contractions:

- **Use Proper Spacing**
  - Leave one space after a comma, period, or any punctuation.

  Example: I like apples, oranges, and grapes.

Grammar:

1). We traveled to Hyderabad by bus.
2). I had a samosa, raita, and tea in the evening.
3). Look at the beautiful parrot!
4). Mister Fazal is a brilliant cook.
5). Oh no, she failed the driving test again!
6). Why will I tell you his secret?
7). They left for D.G. Khan last night.
8). Neha, Saba, and Rani are great friends.
9). This is Babur's bag.
10). Nasreen Aunty is his mother-in-law.

Listening and Speaking:

Sample meet and greet sentences.

1) Good morning, Miss Khan!"
2) "Hi, Ali! How was your weekend?"
3) "Hey, Fatima! What's up?"
4) "Good morning, sir!"
5) "Hey, Rohan! Glad you made it!"

Unit 2: Odd Friends (Part I)

سب برابر ہیں

پرانے دوست حصہ 1

آدم کو سرخ ٹافیوں سے محبت ہے۔ مین مارکیٹ میں مٹھائی کی دکان میں بہت سی خوبصورت ٹافیاں ہیں۔ ٹافیاں نیلی، سبز، پیلی، بنفشی، سنہری اور گلابی ہیں۔ وہاں سخت ٹافیاں، نرم ٹافیاں، چبانے والی ٹافیاں اور چپچپی ٹافیاں بھی ہیں۔ سرخ ٹافیاں نرم اور چبانے والی ہوتی ہیں۔

ہر روز اسکول کے بعد آدم اپنے گھر جانے کی بجائے دکان پر جاتا ہے۔ وہ دکان سے دو سرخ ٹافیاں خریدتا ہے۔ وہ ایک فوراً کھا لیتا ہے اور دوسری کو اپنے اسکول بیگ میں رکھتا ہے۔ وہ دوسری ٹافی رات کے کھانے کے بعد گھر پر کھاتا ہے۔

ٹافیاں خریدنے کے بعد آدم گھر کی طرف چلتا ہے۔ راستے میں وہ دوسرے گھروں اور دکانوں کو دیکھتا ہے۔ وہ ایک بھورے گھر کے سامنے رک جاتا ہے۔ وہاں بہت درخت ہیں اور ایک بڑا باغ ہے۔ ایک آدمی کچھ پیکجز کے ساتھ بھی وہاں کھڑا ہے۔

اس گھر میں کون رہتا ہے؟" آدم سے آدمی پوچھتا ہے۔"

مس مومل،" آدم کہتا ہے۔"

"آدمی پوچھتا ہے، "وہ اتنی غصے میں کیوں ہیں؟

آپ کا کیا مطلب ہے؟" آدم پوچھتا ہے۔"

جب میں نے گھنٹی بجائی تو وہ مجھ پر چلائیں،" آدمی کہتا ہے۔ وہ غمگیں لگتا ہے۔"

"ہاں، وہ ایسی ہی ہیں،" آدم کہتا ہے۔ "مس مومل کو گھنٹی بجانا پسند نہیں ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ گھنٹی بہت اونچی ہے۔"

"لیکن مجھے اپنا کام کرنا ہے،" آدمی کہتا ہے۔ "مجھے اسے پیکج دینا ہے۔"

معاف کیجئے گا،" آدم کہتا ہے، پھر خوشی خوشی ٹافیاں کھاتا ہے اور گھر واپس جاتا ہے۔"

راستے میں آدم ایک چھوٹے لڑکے کو دیکھتا ہے جو مس مومل کے گیٹ کے سامنے روتا ہے۔

کیا بات ہے، چھوٹے لڑکے؟" آدم پوچھتا ہے، جو عجیب ہے کیونکہ آدم بھی چھوٹا لڑکا ہے۔"

چھوٹا لڑکا زیادہ روتا ہے۔

"میرا گیند باغ میں ہے، لیکن جو بوڑھی عورت یہاں رہتی ہے، وہ مجھے واپس نہیں دے رہی ہے۔ وہ بہت بری ہے۔"

"وہ گھنٹی بجانے کو پسند نہیں کرتی۔ اس کے لیے یہ بہت اونچی ہوتی ہے۔ well، آدم کہتا ہے، "خ

"لیکن،" چھوٹا لڑکا روتا ہے، "اگر میں گھنٹی نہیں بجا سکتا تو میں گیند کے لیے کیسے درخواست کروں؟"

"مجھے نہیں پتہ،" آدم کہتا ہے، "تم نے کتنی بار گھنٹی بجائی؟"

تین بار،" چھوٹا لڑکا جواب دیتا ہے۔"

شاید تمہیں صرف ایک بار گھنٹی بجانی ہوگی،" آدم کہتا ہے۔"

لیکن وہ بوڑھی عورت ہے، اگر وہ گھنٹی نہ سنے؟" چھوٹا لڑکا پوچھتا ہے۔"

"یہ آدم کو سمجھ آتا ہے۔ "مس مومل بوڑھی ہیں اور بوڑھے لوگ اچھی طرح نہیں سنتے۔

"یہ سچ ہے،" آدم کہتا ہے، "مجھے نہیں پتہ کہ میں تمہاری مدد کیسے کروں۔"

چھوٹا لڑکا زور سے رونا شروع کر دیتا ہے۔ وہ روتا اور روتا ہے۔ گلی میں دوسرے لوگ اس کے رونے کو دیکھنے کے لیے مڑتے ہیں۔

ش۔۔۔ش۔۔۔براہ کرم،" آدم کہتا ہے۔ وہ بے بس محسوس کرتا ہے۔ لڑکا اپنے گیند کی وجہ سے اتنا غمگیں ہے، وہ کیا کرے؟"

اسی دوران، ایک بوڑھی عورت گھر سے باہر آتی ہے۔ وہ لمبی ہے اور اس کے بال سفید ہیں۔

یہ کیا شور ہے؟" وہ کہتی ہے، "ابھی بند کرو!" مس مومل کی آواز اونچی ہے۔ پورے محلے میں سب اسے سن سکتے ہیں۔"

چھوٹا لڑکا اب واقعی ڈر گیا ہے۔

میرا گیند!" وہ روتا ہے، لیکن وہ بوڑھی عورت سے دور بھاگ جاتا ہے۔"

آدم ابھی گیٹ کے سامنے کھڑا ہے۔ مس مومل اسے دیکھتی ہیں اور اس کی طرف ایک لمبی انگلی دکھاتی ہیں۔
"تم!" وہ کہتی ہیں، "تمہیں کیا چاہیے؟"
کچھ نہیں، مس،" آدم کہتا ہے۔ وہ دھیرے دھیرے چلتے ہوئے وہاں سے جا رہا ہے۔ بوڑھی عورت بہت ڈرا دینے والی ہے۔"
"اچھی بات ہے،" وہ کہتی ہے۔ "کیونکہ مجھے چھوٹے لڑکوں کی گھنٹی بجانے اور مجھے جگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جاؤ یہاں سے۔"
آدم سوچتا ہے، "مجھے ابھی گھر دوڑنا چاہیے، لیکن چھوٹے لڑکے کی گیند کا کیا ہوگا؟" وہ گہری سانس لیتا ہے۔ "مس،" وہ بات شروع کرتا ہے۔
بوڑھی عورت گھر واپس جانے والی تھی۔ اس کی آواز سن کر، وہ فوراً مڑ کر اس کی طرف دیکھتی ہے۔ "تم مجھ سے کیا بات کر رہے ہو، چھوٹے لڑکے؟" آدم کے گھٹنے کانپنے لگتے ہیں۔ اس نے کیا کیا ہے

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. What colour are Adam's favourite toffees?
Adam's favourite toffees are red.

2. What is the name of the scary woman in the old house?
The name of the scary woman is Miss Momal.

3. What has the little boy lost?
The little boy has lost his ball.

4. When does Adam eat the second toffee?
Adam eats the second toffee at home after dinner.

5. Why does the scary woman shout at people who ring her doorbell?
The scary woman, Miss Momal, shouts at people who ring her doorbell because she finds it too loud and dislikes it.

Writing:

Let's choose this paragraph from the story:

Original Paragraph:
"After buying the candies, Adam walks home. On the way, he looks at other houses and shops. He stops in front of a brown house. There are many trees and a big garden there. A man is also standing there with some packages."

Mind Map Transformation

1. **Main Character:** Adam
2. **Action:** Walking home with candies.
3. **Location:** Stops at a house.
4. **Description of the House:** Brown, with trees and a big garden.
5. **Other Characters:** A man with packages.
6. **Order Change:** Focus on the house first, then the man, and finally Adam's action.

Revised Paragraph:
On his way home after buying candies, Adam notices a brown house with tall trees and a large garden. A man is standing near the gate, holding some packages. Curious, Adam slows down, observing the house and wondering about the man's purpose there.

Grammar:

Category	Examples
Collective Nouns	people, candies (used collectively for types or groups), trees, packages, houses, shops
Countable Nouns	candies, shop, house, tree, garden, man, package, boy, gate, ball, woman, bell, knee, breath
Uncountable Nouns	dinner, noise, hair
Gender Nouns	Adam (male), Miss Momal (female), boy (male), woman (female), man (male)

Listening and Speaking:

Follow instruction of book.

Unit 3: Odd Friends (Part II)

سب برابر ہیں

آدم بہت بہادر ہے۔ وہ براؤن گھر کے سامنے کھڑا ہے۔ گھر کے دروازے پر ایک بوڑھی عورت ہے۔ وہ ڈراؤنی لگتی ہے۔
تمھیں کیا چاہیے، چھوٹے لڑکے؟ تم ابھی تک یہاں کیوں ہو؟" وہ کہتی ہے۔"
مس مومل، میرے دوست کی گیند آپ کے باغیچے میں ہے،" آدم کہتا ہے۔ اس کے گھٹنے خوف سے کانپ رہے ہیں۔"
تمھارا دوست کہاں ہے؟" وہ پوچھتی ہے۔"
وہ بھاگ گیا،" آدم جواب دیتا ہے۔"
ہونہہ! ڈر گیا کیا؟" مس مومل کہتی ہے۔ وہ ہنستی ہے۔"
جی، مس،" آدم کہتا ہے۔ اسے بہت چھوٹا محسوس ہوتا ہے۔ مس مومل ایک لمبی عورت ہے۔"
مس مومل گیٹ کے قریب آتی ہیں جہاں آدم کھڑا ہے۔ وہ جھک کر اس کو زیادہ قریب سے دیکھتی ہیں۔
"لیکن تم ڈرے ہوئے نہیں ہو،" وہ کہتی ہیں۔ "یہ کیوں ہے؟"
"آدم ایک سچا لڑکا ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتا۔ تو وہ کہتا ہے، "لیکن میں ڈرا ہوا ہوں، مس مومل۔
"پھر بھی، تم یہاں کھڑے ہو اور مجھ سے بات کرتے ہو۔ گلی کے کئی بڑے لوگ ایسا نہیں کرتے۔"
مجھے بس گیند چاہیے۔ میں اسے کیسے حاصل کروں اگر آپ سے بات نہ کروں؟" آدم کہتا ہے۔"
مس مومل تھوڑی سی مسکراتی ہیں، لیکن مسکراہٹ جلد ہی غائب ہو جاتی ہے، اور وہ کہتی ہیں، "چلے جاؤ، چھوٹے لڑکے۔ میرے پاس تمھارے لیے وقت نہیں ہے۔" وہ اپنے بڑے براؤن گھر کے دروازے کی طرف واپس چلی جاتی ہیں۔
آدم سوچتا ہے اور سوچتا ہے۔ وہ ان کے باغیچے میں چھوٹی سرخ گیند دیکھ سکتا ہے۔ اسے دوبارہ کوشش کرنی ہوگی۔ وہ انہیں گھر کے اندر واپس جانے نہیں دے سکتا۔
رکیں!" وہ چلّاتا ہے۔"
مس مومل رکتی ہیں اور بہادر چھوٹے لڑکے کی طرف دیکھتی ہیں۔ "کیا؟" وہ پوچھتی ہیں۔
آدم اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ وہ اپنی آخری سرخ ٹافی نکالتا ہے۔ وہ مس مومل کو دکھاتا ہے اور پوچھتا ہے، "کیا آپ میری ٹافی "لینا پسند کریں گی؟
مس مومل اپنی بھنویں اٹھاتی ہیں۔ "ٹافی؟" وہ پوچھتی ہیں۔
"آدم اپنا سر ہلاتا ہے۔ "جی ہاں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے لے لیں، براہ کرم۔
وہ گیٹ کے پاس واپس آتی ہیں اور آدم سے ٹافی لے لیتی ہیں۔ وہ اسے کھولتی ہیں اور اپنے منہ میں ڈالتی ہیں۔ وہ چباتی ہیں اور چباتی ہیں اور چباتی ہیں۔ وہ اسے کھا لیتی ہیں۔ پھر وہ مسکراتی ہیں۔
"یہ بہت مزیدار تھی۔"
"مجھے واقعی سرخ والی پسند ہیں،" آدم کہتا ہے۔ "لیکن دیگر رنگ بھی ہیں—پیلا، نیلا، اور سبز۔"
یہ ٹافیاں تم کہاں سے لیتے ہو؟" وہ پوچھتی ہیں۔"
"مرکزی بازار کی مٹھائی کی دکان سے،" وہ کہتا ہے۔ "اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے لیے مزید لے آ سکتا ہوں۔"
مس مومل سوچتی ہیں۔ پھر وہ کہتی ہیں، "ہاں، کل کے لیے۔ میں تمھیں کچھ پیسے دوں گی۔ براہ کرم میرے لیے مزید یہ لے آنا۔"
مس مومل آدم کو پچاس روپے کا نوٹ دیتی ہیں۔
واہ! پچاس روپے میں تو میں بہت سی ٹافیاں لے سکتا ہوں،" وہ کہتا ہے۔"
"ٹھیک ہے، جاؤ۔ میں تمھیں کل اسی وقت دیکھوں گی۔"
وہ گھر کے اندر جانے لگتی ہیں، پھر رک جاتی ہیں۔ وہ واپس آتی ہیں اور گیٹ کھولتی ہیں۔
جاؤ اور اپنی گیند لے لو،" وہ کہتی ہیں"

آدم بہت خوش ہوتا ہے۔ وہ گھر کے اندر بھاگتا ہے اور سرخ گیند اٹھا لیتا ہے۔
"آپ کا بہت شکریہ ! میں آپ سے کل ملوں گا۔"
اس دن کے بعد، پورے گاؤں میں عجیب دوستی کی باتیں ہوئیں۔ ڈراؤنی بوڑھی عورت اور بہادر چھوٹے لڑکے کی دوستی۔ آدم مس مومل کے لیے مٹھائی کی دکان سے مزیدار ٹافیاں خریدتا تھا۔ دونوں باغیچے میں بیٹھ کر باتیں کرتے اور ہنستے رہتے، جب تک کہ آدم کو گھر جانے کا وقت نہ آ جاتا۔ وہ بہت لمبے عرصے تک دوست رہے

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1.What colour is the ball in Miss Momal's garden?
The ball in Miss Momal's garden is red.

2.What colour is the toffee that Adam gives to Miss Momal?
The toffee that Adam gives to Miss Momal is red.

3. Does Miss Momal like the toffee?
Yes, Miss Momal likes the toffee.

4. How much money does Miss Momal give Adam?
Miss Momal gives Adam fifty rupees.

5. What is the money for?
The money is for Adam to buy more toffees for Miss Momal.

2. Activity:

1. Introduction to the Activity (10 minutes)

- Begin by telling the students about Adam and Miss Momal's story.
- Explain how their friendship grew even though they were very different.
- Discuss the concept of writing a letter and why it's a good way to express feelings.

2. Explain the Activity (5 minutes)

- Tell students: "You are going to write a letter. Imagine you are either Adam or Miss Momal, and you are writing to the other character. In your letter, share how you feel about your friendship and what you've learned from each other."
- Show the sample letters on the board or give them printed copies.
- Explain the structure of the letter:
  - o Start with a greeting (Dear Adam/Dear Miss Momal).
  - o Write 2-3 sentences about your feelings.
  - o Write 2-3 sentences about what you've learned.
  - o End with a kind closing message and your name.

3. Brainstorming (10 minutes)

- Ask the students to decide which character they will be—Adam or Miss Momal.
- Encourage them to think about:
  - o How their character feels about the friendship.
  - o What lessons or changes have happened because of the friendship.
- Provide key vocabulary words on the board, such as:
  - o Brave, kind, happy, grateful, scared, friendship, learning, sharing.

4. Writing the Letter (15-20 minutes)

- Give students writing paper or notebooks.
- Let them write their letters quietly. Walk around to guide them if they need help with spelling, sentence structure, or ideas.

5. Sharing and Reflection (10-15 minutes)

- Ask volunteers to read their letters aloud to the class.
- After a few students share, discuss these questions:
  - o How did Adam and Miss Momal change because of their friendship?
  - o Why is it important to express gratitude and kindness?

Tips for Teachers

- Encourage creativity: Let students add drawings of the characters or the red ball to their letters.
- Pair students who might need extra support with a buddy for brainstorming ideas.
- Use this activity to connect with themes of kindness, bravery, and understanding others.

Sample Letter: From Adam to Miss Momal

Dear Miss Momal,

I hope you are doing well. I am so happy we became friends. At first, I was a little scared of you, but now I know you are kind.

Thank you for letting me take the red ball from your garden. I also liked buying toffees for you. It made me happy to see you smile.

You taught me to be brave and to always be kind to others. I hope I can learn more from you.

I am very thankful to have you as my friend.

Your friend,
Adam

Sample Letter: **From Miss Momal to Adam**

Dear Adam,

I am writing this letter to tell you how much I enjoy our friendship. I did not talk to many people before, but you changed that.

Thank you for being brave and kind. You showed me how sweet it is to share little things, like toffees and stories.

I have learned that even small acts of kindness can make life better. You are a special boy, and I am happy we are friends.

Take care,

Miss Momal

Writing:

Step 1: Identify the Main Idea (Topic Sentence)

- Who are the main characters in the story?
  (Answer: Adam and Miss Momal)
- What is the story mostly about?
  (Answer: The friendship between Adam and Miss Momal and how they help each other.)

Step 2: Add Supporting Details

- Where does Adam go every day after school?
  (Answer: He goes to the sweet shop to buy red toffees.)
- What does Adam do with the toffees?
  (Answer: He eats one and saves the other for later.)
- What problem does the little boy have?
  (Answer: His ball is in Miss Momal's garden.)
- What does Adam do to help the little boy?
  (Answer: He talks to Miss Momal and gives her a red toffee.)
- How does Miss Momal react to Adam's kindness?
  (Answer: She enjoys the toffee and lets Adam take the ball.)

Step 3: Conclude the Paragraph

- What happens at the end of the story?
  (Answer: Adam and Miss Momal become friends, and he brings her more toffees.)
- What do we learn from the story?
  (Answer: Kindness and courage can create friendships.)

Tips for Teachers

- Encourage students to use their own words while retelling the story.
- Remind them to start with the topic sentence and include 2-3 supporting details.
- Provide sentence starters if needed, such as:
  - o "The story is about..."
  - o "Adam loves..."
  - o "In the end..."

Grammar:

Choose correct pronouns.

1. They 2. He 3. It 4. Her, her 5. Their
6. We 7. He 8. they

Vocabulary:

The given words and their anagrams:

Word	Anagram
Lemon	Melon
Lead	Deal
Beard	Bared
Rebate	Beater
Peach	Cheap
Miles	Smile
Cost	Scot
Team	Mate
Cider	Cried
Being	Begin
Baker	Brake
Angel	Angle
Note	Tone
Owl	Low
Acts	Cats

Unit 4: White Wing and the Hunter

وائٹ ونگ اور شکاری

ایک دن، بہت پہلے، ایک شکاری کو ایک بڑا درخت ملا۔
کیا بڑا درخت ہے! یہ میرے جال کے لیے بالکل صحیح ہے۔ میں آج بہت سے پرندے پکڑوں گا،" شکاری نے سوچا۔"
شکاری نے اپنا جال درخت پر ڈال دیا۔ جال کی ڈوریں شاخوں میں دھنس گئیں۔ جال نظر نہیں آ رہا تھا۔ ہوشیار شکاری نے چاول کے دانے پتے پر رکھ دیے۔ چاول کے دانے دور سے بھی آسانی سے دیکھے جا سکتے تھے۔
وائٹ ونگ، فاختاؤں کا بادشاہ، آسمان میں اڑ رہا تھا، اور اس کے پیچھے تمام فاختائیں اڑ رہی تھیں۔
"!واہ! دیکھو، اس درخت پر کتنے چاول ہیں"
لیکن جیسے ہی وہ سب درخت پر اترے، ہر ایک جال میں پھنس گیا۔
"!اوہ نہیں! شکاری نے ہمیں پکڑ لیا ہے! ہم پھنس گئے ہیں"
" ٹھہرو، ٹھہرو! ہمارے پاس آزاد ہونے کا ایک طریقہ ہے، لیکن ہمیں ایک ساتھ عمل کرنا ہوگا۔"
"!ہم کیا کر سکتے ہیں؟ شکاری قریب آ رہا ہے"
اکیلے، ہم میں سے کوئی بھی اس جال کو نہیں اٹھا سکتا۔ یہ بہت بڑا اور بھاری ہے۔ لیکن اگر ہم سب ایک ساتھ، ایک ہی وقت" میں اڑیں، تو ہم اس جال کو اٹھا سکتے ہیں۔ پھر ہم اسے ان جنگلوں سے آگے شہر تک لے جائیں گے۔ وہاں، میں کسی کو جانتا ہوں "جو میرا پیارا دوست ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ہمیں جال چبا کر آزاد کر سکے گا۔
"!دیکھو! یہ شکاری ہے! جلدی کرو، ابھی"
وائٹ ونگ اور فاختائیں جال کو جنگلوں کے اوپر سے لے کر شہر تک اڑ گئیں۔ وہاں، وائٹ ونگ نے اپنے دوست چوہے کو پایا، اور چوہے نے سب کو آزاد کر دیا۔

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. Why did the hunter choose the Banyan tree for his net?
The hunter chose the Banyan tree because it was big and perfect for setting up his net to catch many birds.

2. What was the name of the leader of the doves?
The name of the leader of the doves was **White Wing.**

3. Explain how you know this.
In the story, White Wing is mentioned as the king of doves who was leading all the other doves in the sky.

4. What was White Wing's plan to escape the net?
White Wing's plan was to have all the doves fly together at the same time to lift the heavy net and carry it to the city, where his friend, the mouse, could help them.

5. How did the mouse help the doves?
The mouse chewed through the net and set all the doves free.

Writing Activity:

Ask following questions and help student in constructing a short paragraph with their answers.

1) Why did the hunter place the net on the Banyan tree?
2) What did the hunter use to attract the doves to the tree?
3) What happened to the doves when they landed on the tree?
4) Why were the doves worried after getting trapped in the net?
5) What was the immediate danger the doves faced?
6) How did White Wing reassure the doves after they were trapped?
7) What was White Wing's plan to escape the net?
8) Why did White Wing think teamwork was necessary to escape?
9) What did White Wing suggest the doves do to lift the net?
10) Where did White Wing want to take the net, and why?
11) Did the doves succeed in lifting the net together?
12) Where did the doves carry the net?
13) Who did White Wing ask for help in the city?
14) How did the mouse help the doves escape from the net?
15) What lesson can we learn from the way the doves worked together to solve their problem?

Writing:

Here are some questions to help students describe the image. Ask the students to observe the picture carefully and answer these questions.

1. **General Scene:**
   - What kind of place is shown in the picture?
   - Is it day or night in this scene? How do you know?
2. **People and Activities:**
   - How many people can you see in the picture?
   - What are the people doing in this picture?
   - Are there any families or children? What might they be enjoying?
3. **Rides and Attractions:**
   - Can you name any rides or attractions visible in the picture?
   - What ride do you think is the most exciting? Why?
4. **Shops and Stalls:**
   - Can you see any stalls or shops? What might they be selling?
   - Do you think there are food stalls in this fair? What kind of food might they have?

5. **Colors and Atmosphere:**
    - o What colors can you see in this picture?
    - o Does the place look bright and cheerful? Why do you think so?

6. **Details:**
    - o Can you spot anything unique or interesting in the picture?
    - o What do you think the people might feel as they visit this place?

Grammar:

1) These	2) Those	3) This	4) This	5) That
6) Those	7) These	8) That	9) These	10) those

Listening and Speaking:

- **Introduction (2-3 minutes):**
    - Begin by explaining the different emotions: happy, sad, sick, and angry.
    - Show pictures or use facial expressions to help students identify these feelings.
- **Encourage Expression (5 minutes):**
    - Ask the students to think about a time when they felt one of these emotions.
    - Invite them to share with the class or with a partner how they feel today.
    - Encourage them to use simple sentences such as:
        - o "I feel happy because I like this activity."
        - o "I feel sad because I miss my friend."
        - o "I feel sick because my head hurts."
        - o "I feel angry because I didn’t get my turn."
- **Offer Support (Throughout):**
    - Listen carefully and offer comfort or understanding when needed.
    - For example, if a student says they are sick, you can say, "I hope you feel better soon."
    - If a student is angry, you can ask, "Can you tell me what made you feel angry?" and offer a calm solution.
- **Closure (2-3 minutes):**
    - Summarize the different feelings shared and remind students that it’s okay to have different emotions.
    - Encourage them to express their feelings positively and to share if they ever need help.

Unit 5: Thoughts

خیالات

کس قسم کے خیالات تم اب روزمرہ کے سفر میں ساتھ لے کر چلتے ہو؟
کیا یہ روشن اور بلند خواب ہیں یا بے دھیانی میں بھٹک چکے ہیں؟
،یہ اہم نہیں کہ تمہاری تخیلات کتنی عظیم ہیں یا تم نے کون سے ہنر کے کارنامے انجام دیے ہیں
انسان، چاہے اس کا مقام کتنا ہی بلند کیوں نہ ہو، اپنے خیالات سے بہتر نہیں ہو سکتا۔
اپنے خیالات کو قابو میں رکھو اور مضبوطی سے تھامے رکھو؛ ہر ایک کو ایک عزت بخشو۔
ان کا پیچھا کرو، انہیں تراشو، چمکاؤ، اور پھر محبت کے ساتھ ہر ایک کو آزاد کر دو

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. c

2. c

3. b

4. What does the poet suggest we do with our thoughts?

- The poet suggests that we should control and hold our thoughts firmly. We should chase, shape, and polish them. After refining them, we should set them free with love.

5. According to the poet, what determines a man's worth?

- According to the poet, a man's worth is determined by his thoughts. No matter how high a person's position, they cannot be greater than their own thoughts.

6. What might it mean to purge your thoughts?

- Purging your thoughts might mean cleansing your mind of negative, unproductive, or harmful thoughts. It could involve replacing them with positive, clear, and constructive ideas that contribute to personal growth and peace.

Writing:

The rhyming words of the poem:

- carry – worry
- are – far
- better – letter
- each – reach
- dreams – seams
- accomplished – relinquished
- control – soul
- free – be

Instructions for Teacher to Guide Students:

1. **Introduction to Rhyming:**
   - o Start by explaining what rhyming words are: words that have the same ending sound.
   - o Use examples from the poem such as "carry" and "worry," pointing out that both words sound similar at the end.

2. **Identifying Rhyming Words:**
   - o Read the poem aloud to the class and ask the students to listen carefully for words that sound the same at the end.
   - o Write the rhyming pairs on the board as students identify them, such as "dreams" and "seams."

3. **Guided Practice:**
   - o Have students repeat the rhyming words aloud to become familiar with their sounds.
   - o Encourage students to come up with additional rhyming words that have similar endings to those in the poem (e.g., "shine" – "line," "star" – "far").

4. **Creating Their Own Poem:**
   - o Encourage students to create their own short poem using the rhyming words from the poem.
   - o Guide them to form simple sentences or lines using those rhyming words, like:
     - "I carry my thoughts without worry."
     - "I dream and I see the world in seams."
     - "My dreams are far, like a shining star."

5. **Sharing and Reflection:**
   - o Allow students to share their poems with the class, highlighting their creativity and the use of rhyming words.
   - o Reinforce how rhyming helps give poems rhythm and makes them more fun to read.

Grammar:

1) My father is a teacher.
2) Haani had a very bad day today.
3) He is a vegetarian.
4) The youngest son has just started going to school.
5) Are Ali and Kamran the cousins?
6) Is there an old cupboard in your basement?
7) We should all meet at the same restaurant next month.
8) This is the beautiful painting you were reading about last week.
9) Where is the book you were reading last week?

10) We have breakfast in the garden every Sunday.
11) Do you like sweets?
12) Please pass me an apple.
13) Can I have an apple for a snack.
14) She was not very successful as a poet.

Listening and Speaking:

- **Preparation (5 minutes):**
  - The teacher selects a variety of topics for the groups to choose from (e.g., “The importance of exercise,” “Should homework be banned?” “How to protect the environment,” etc.).
  - The teacher writes the topics on the board or hands out a list to the students.
- **Dividing into Groups (3 minutes):**
  - The teacher divides the students into small groups (ideally 4-5 students per group).
  - Assign each group a specific topic to work on, or let them choose from the list.
- **Brainstorming and Preparing Points (10-15 minutes):**
  - In their groups, students will discuss the topic and come up with 3-5 points that support their opinion.
  - Encourage students to think critically and provide reasons for their opinions. For example, if the topic is “The importance of exercise,” students might say, “Exercise helps us stay healthy,” or “Exercise boosts energy.”
  - The teacher circulates the classroom to provide assistance and encourage thoughtful discussions.
- **Organizing Ideas (5 minutes):**
  - After brainstorming, students should organize their points in a clear and structured way. They can write down their main ideas and supporting details on paper or a whiteboard.
  - The teacher can give a quick tip on organizing ideas logically: "Start with your strongest point and then move to supporting ideas."
- **Sharing with the Group (10-15 minutes):**
  - Each group will take turns presenting their points to the rest of the class.
  - The teacher can ask each group to assign one person to present, or they can all share different points.
  - Encourage the groups to listen respectfully to each other’s opinions, and ask students to speak clearly and confidently.

- **Class Discussion (10 minutes):**
    - After each group presents, the teacher can open the floor to questions or comments from the other groups.
    - For example, the teacher can ask, "Does anyone else have a different opinion?" or "Can someone add another reason to what this group said?"
    - This encourages critical thinking and respectful exchange of ideas.

- **Reflection and Wrap-Up (5 minutes):**
    - After all groups have presented, the teacher can ask students to reflect on what they learned.
    - Questions for reflection: “Which group made the most convincing argument?” or “Did anyone’s opinion change after hearing others?”
    - The teacher can summarize the key points raised during the activity and emphasize the importance of listening to others' opinions.

Unit 6: Composting

کمپوسٹنگ

دنیا میں بہت زیادہ کھانا پھینک دیا جاتا ہے، اور یہ اکثر بڑے کچرے کے علاقوں میں پہنچ جاتا ہے، جنہیں لینڈ فلز کہا جاتا ہے۔ جب کھانا ان جگہوں پر گلتا یا سڑتا ہے—جسے ڈی کمپوزنگ کہتے ہیں—تو یہ میتھین نامی گیس پیدا کرتا ہے، جو ماحول کے لیے نقصان دہ ہے۔ اگر ہم سب کھانے کے ضیاع کو کم کر سکیں، تو یہ بہت اچھا ہوگا، لیکن ایک اور کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں: کمپوسٹنگ۔

کمپو سٹنگ پرانے کھانے کو ایک خاص مٹی میں تبدیل کرنا ہے جو پودوں اور درختوں کی نشوونما میں مدد دیتی ہے۔ کچھ لوگ اسے "سیاہ سونا" کہتے ہیں۔ کمپو سٹنگ کا مطلب ہے کچن کے فضلے کو جمع کرنا، جیسے بچا ہوا یا پرانا کھانا، سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے (سوائے پیاز کے چھلکوں کے جو گلتے نہیں)، انڈوں کے چھلکے، چائے کی پتی، اور کوئی بھی فضلہ جو گل سکتا ہو۔

تمام فضلے کو ایک ڈبے، باکس، یا زمین میں کھودے ہوئے گڑھے میں ڈالیں۔ اسے ڈھانپ کر نم رکھیں۔ کچھ وقت کے بعد یہ فضلہ مٹی یا کمپوسٹ میں تبدیل ہو جائے گا۔

کمپوسٹ کے ڈھیر میں، بیکٹیریا اور فنگی جیسے چھوٹے جاندار سخت محنت کرتے ہیں۔ انہیں ہوا، پانی، کھانا، اور پناہ کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے ہمیں۔ ایک چھوٹے کمپوسٹ ڈھیر میں، آپ کو کھانے کے بچے ہوئے حصے، پانی، اور خشک پتے رکھنے چاہییں۔ خشک مواد کو "براؤنز" اور کھانے کے بچے ہوئے حصوں کو "گرینز" کہا جاتا ہے۔ براؤنز کی مقدار گرینز سے دوگنا ہونا بہتر ہے۔

کمپوسٹنگ کا یہ طریقہ لینڈ فلز سے مختلف ہے، جہاں ہوا کی کمی نقصان دہ گیس میتھین پیدا کرتی ہے۔ کمپوسٹ میں، چھوٹے جاندار فضلے کو گرمی کے ذریعے گلتے ہیں، جو جراثیم کو مارنے میں مدد دیتی ہے۔ کئی مہینوں کے بعد، آپ کے پاس تازہ کمپوسٹ ہوگا، جو نائٹروجن، فاسفورس، اور پوٹاشیم جیسے غذائی اجزاء سے بھرپور ہوگا۔

گھر میں کمپو سٹنگ

گھر میں ایک اچھا کمپوسٹ ڈھیر بنانے کے لیے، اسے مکس کریں اور تھوڑا نم رکھیں۔ ہلانے سے ہوا تمام حصوں تک پہنچتی ہے، اور نمی چھوٹے جانداروں کو زندہ رہنے میں مدد دیتی ہے۔ اگر ڈھیر بہت خشک ہو جائے، تو آپ مزید گرینز شامل کر سکتے ہیں یا ہلکے سے پانی چھڑک سکتے ہیں۔

اپنے کمپوسٹ ڈھیر کو سایہ میں رکھنا ضروری ہے تاکہ یہ خشک نہ ہو۔ اس کے کام کرنے کے لیے آپ کو اسے دھوپ میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام کھانے کے بچے ہوئے حصے کمپوسٹنگ کے لیے اچھے نہیں ہیں—پھل اور سبزیاں ٹھیک ہیں، لیکن بچا ہوا گوشت یا دودھ بدبو پیدا کر سکتا ہے اور کیڑے مکوڑوں کو اپنی طرف کھینچ سکتا ہے۔ ڈھیر کو باقاعدگی سے ہلانے سے کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ ہوتا ہے اور اچھا کمپوسٹ بنتا ہے

Comprehension:

Answer Key

1. Imagine you are starting a composting initiative in your community. Outline a step-by-step plan considering the necessary materials, the process, and the potential benefits for both the environment and the community.

- **Step 1: Raise Awareness** – Begin by educating community members on the benefits of composting, such as reducing waste and improving soil health. Hold workshops or seminars to provide information.
- **Step 2: Organize Collection Points** – Set up designated bins for organic waste collection at convenient locations, ensuring they are clearly labeled and accessible.

- **Step 3: Gather Necessary Materials** – Collect organic waste such as fruit and vegetable scraps, coffee grounds, eggshells, grass clippings, leaves, and small yard waste. Avoid adding meat, dairy, or oils.
- **Step 4: Establish a Composting Process** – Organize the materials into composting piles or bins. Ensure a balance of 'greens' (nitrogen-rich materials like food scraps) and 'browns' (carbon-rich materials like leaves or straw).
- **Step 5: Monitor and Maintain** – Turn the compost regularly to aerate it, and ensure the pile remains moist. In a few months, the compost should be dark and crumbly, ready for use in gardens.
- **Benefits** – Composting can reduce landfill waste, enrich local soil, promote sustainable gardening, and lower the carbon footprint of the community.

2. How is composting at home different from the process of food breakdown in landfills?

- **Home Composting** – At home, food waste breaks down aerobically (with oxygen), which results in the production of beneficial humus and nutrients for plants. The process is quicker and more efficient.
- **Landfills** – In landfills, food waste breaks down anaerobically (without oxygen), which produces methane, a potent greenhouse gas. The breakdown process is much slower, and the waste contributes to pollution and climate change.

3. How does composting reduce environmental harm caused by landfill practices?

- Composting reduces the amount of organic waste sent to landfills, which helps decrease methane emissions. By diverting food scraps and yard waste from landfills, composting also reduces the need for landfill expansion and prevents pollution. Furthermore, composting enriches soil, reducing the need for chemical fertilizers that can harm ecosystems.

4.Evaluate the statement, "Composting is like turning old food into black gold." Do you agree or disagree with this analogy? Provide reasons and examples to support your stance.

- **Agree** – Compost is often referred to as "black gold" because it enriches soil, boosts plant growth, and improves soil structure. It is a valuable resource for gardeners and farmers, as it provides essential nutrients and increases moisture retention in the soil.
- **Example** – Gardeners find that compost can enhance plant growth, reduce the need for chemical fertilizers, and improve the overall health of their garden soil. It effectively transforms waste into a valuable resource, making the analogy quite fitting.

5. Explore the challenges and benefits of implementing a city-wide composting program as mentioned in the passage.

- **Challenges:**
  - o **Logistical Issues** – Coordinating waste collection, transport, and processing on a large scale can be complex and require significant investment.
  - o **Public Participation** – Encouraging residents to properly separate and compost organic waste can be difficult, especially if they are not fully educated or motivated.
  - o **Contamination** – Non-organic waste may get mixed with composting materials, making the compost unusable and slowing the process.
- **Benefits:**
  - o **Waste Reduction** – A city-wide program would significantly reduce the amount of waste sent to landfills, minimizing the environmental impact.
  - o **Soil Health** – The compost produced could be used for urban gardens and green spaces, improving soil fertility and supporting sustainable farming.
  - o **Community Engagement** – The program could foster a sense of community involvement in environmental sustainability, while also providing educational opportunities on waste management.

Writing:

Ask these questions from students and help them write answers in form of essays.

- Why do you think some people waste food instead of using it wisely?
- How do you feel when you see food being thrown away?
- What do you think happens to the food that ends up in the garbage bin?
- Can you suggest ways to reduce food waste at home or school?
- Why is it important to save food and not let it go to waste?
- Have you ever tried to save leftover food? If yes, how did you do it?
- Do you think schools should teach students about food waste and its effects? Why or why not?
- How can we make sure that leftover food is shared with people who need it instead of throwing it away?
- What role do you think packaging and portion sizes play in food waste?
- If you had the power to make one rule to reduce food waste, what would it be?

Question words:

Question Word	When to Use It
Who	To ask about a person or group responsible for or involved in something.
What	To ask about specific information, an object, or an idea.
When	To ask about the time or timing of an event or action.
Where	To ask about the location or place of an event or thing.
Why	To ask about the reason or purpose for something.
Which	To ask for a choice between options or alternatives.
Whose	To ask about ownership or possession of something.
Whom	To ask about the person who receives the action in a situation.
How	To ask about the method, process, or way something is done.

Grammar:

Verbs and helping verbs for the given sentences:

Sentence	Helping Verbs	Main Verbs
1. The shoe might hurt you in the beginning.	might	hurt
2. Where will you go from here?	will	go
3. Have you eaten the cake?	have	eaten
4. You should check the leak in the pipes.	should	check
5. They are thinking about going to Murray for vacations.	are	thinking, going
6. I would like to go for a walk in the morning.	would	like, go
7. Shamai is studying art this year.	is	studying
8. I do not want you to eat more chocolates.	do, not	want, eat
9. Could you help me with my homework?	could	help
10. He might get a new pair of shoes.	might	get
11. She has done her best.	has	done
12. He may use the toilet downstairs.	may	use

Listening and Speaking:

1. **Introduce the Concept of Permission:**
   - Explain to students why seeking permission is important in daily life (e.g., politeness, respect, following rules).
   - Use simple language and examples to make the concept relatable.

2. **Model the Behavior:**
   - o Demonstrate how to seek permission with proper sentences and tone.
   - o Example: Pick up a book and say, “May I borrow this book, please?”

3. **Use Visual Aids:**
   - o Display pictures or actual objects like books, pens, erasers, toys, or lunchboxes to create a real-world connection.
   - o Label each item to make it easy for students to identify.

4. **Role-Playing Activity:**
   - o Pair students and give them specific objects (e.g., “Ask your friend if you can borrow their pencil.”).
   - o Encourage them to use polite phrases and gestures (e.g., “May I,” “Can I”).

5. **Practice in a Game Format:**
   - o Play a game where students take turns asking for permission to use an object in the classroom.
   - o For example, a student might say, “Can I use the scissors to cut paper?” The other student responds with either “Yes, you may” or “No, you may not.”

6. **Encourage Everyday Practice:**
   - o Integrate permission-seeking into daily routines. For example:
     - Before sharpening a pencil: “May I use the sharpener?”
     - Before going to the washroom: “Can I go to the washroom, please?”

7. **Provide Feedback:**
   - o Correct mistakes gently and praise polite behavior to reinforce learning.

Sample Permission-Seeking Sentences:

1. **Using Classroom Items:**
   - o "May I borrow your ruler, please?"
   - o "Can I use this eraser for my drawing?"

2. **Asking for Actions:**
   - o "May I drink water now?"
   - o "Can I open the window, please?"

3. **During Group Activities:**
   - o "May I take a turn next?"
   - o "Can I join your group for this project?"

4. **Outside the Classroom:**
   - o "May I play with your ball during recess?"
   - o "Can I help you carry this bag?"

Unit 7: Public Transportation

عوامی نقل و حمل

دنیا کے بڑے شہروں میں لوگ کام، اسکول، اسپتال، خریداری، اور دیگر بہت سی وجوہات کے لیے سفر کرتے ہیں۔ ایک شہر کے ایک علاقے میں رہنا ممکن نہیں، لیکن سفر کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

کچھ فاصلے اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ پیدل نہیں چل سکتے، جس کا مطلب ہے کہ آپ کو کسی نہ کسی قسم کی نقل و حمل کی ضرورت ہے۔ آپ کو سائیکل، موٹرسائیکل، یا گاڑی کی ضرورت پڑ سکتی ہے، لیکن یہ سب مہنگے ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ اپنی گاڑی یا موٹرسائیکل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ان کے لیے شہر میں سفر کرنے کا بہترین طریقہ عوامی نقل و حمل کا استعمال ہے۔

عوامی نقل و حمل کیا ہے؟

حکومتیں اپنے شہریوں کے لیے نقل و حمل فراہم کرتی ہیں۔ وہ ایسے نظام بناتی ہیں جو لوگوں کو شہر کے مختلف حصوں میں سفر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ عوامی نقل و حمل کی کئی اقسام ہیں:

- بسیں

  بسیں عوامی نقل و حمل کی ایک عام شکل ہیں۔ یہ بہت سے لوگوں کو لے جا سکتی ہیں، جو انہیں سستا بناتا ہے۔
- زیر زمین ٹرینیں

  زیر زمین ٹرینیں سرنگوں کے نیچے سفر کرتی ہیں۔ یہ بہت سے لوگوں کو لے جا سکتی ہیں اور بہت تیز ہیں۔
- ریل گاڑیاں

  ٹرام اور لائٹ ریل سسٹم شہروں کی سڑکوں پر پٹریوں پر چلتی ہیں اور شہر کے مختلف حصوں کو جوڑتی ہیں۔
- اوپر زمین کی ٹرینیں

  یہ طویل فاصلے کے لیے اچھی ہیں۔ زیر زمین ٹرینوں کی طرح، یہ بھی بہت سے لوگوں کو لے جاتی ہیں۔

عوامی نقل و حمل کے فوائد

1. ٹریفک میں کمی

   اگر کسی شہر میں اچھی عوامی نقل و حمل ہو، تو کم لوگ اپنی گاڑیاں یا موٹرسائیکلیں خریدنے اور استعمال کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ سڑک پر کم گاڑیاں ہوں گی تو ٹریفک بھی کم ہوگا۔ کم ٹریفک کا مطلب ہے کم شور اور کم دباؤ۔
2. ماحولیاتی فوائد

   کم گاڑیوں کے ساتھ، دھواں اور آلودگی بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سانس لینے کے لیے صاف ہوا ملے گی۔ کم گاڑیوں کا مطلب ہے کم ہارن، جو شہروں کے شور کو کم کرتا ہے۔
3. اخراجات میں بچت

   عوامی نقل و حمل کا استعمال سستا ہے۔ اپنی گاڑی رکھنے کا مطلب ہے پٹرول، پارکنگ، اور مرمت کے اخراجات۔ اگر زیادہ لوگ عوامی نقل و حمل استعمال کریں، تو یہ ذاتی گاڑی رکھنے کے مقابلے میں کہیں سستا ہوتا ہے۔
4. کاروبار کے لیے اچھا

   آسانی سے سفر کرنے کے قابل ہونا لوگوں کو شہر میں بہتر ملازمتیں تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ کاروباروں کو ملازمین کے طور پے زیادہ باصلاحیت لوگ مل سکتے ہیں۔
5. اچھا شہر منصوبہ بندی

   اچھی عوامی نقل و حمل کا مطلب ہے کہ شہر کو سڑکوں یا پارکنگ کی جگہوں پر کم خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس سے پارک، کھیل کے میدان، اور بڑے کمیونٹی علاقے بنانے کے لیے زیادہ جگہ دستیاب ہوتی ہے۔

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. What is public transport and why is it important for a city?

Public transport refers to systems provided by governments that help people travel across different parts of a city, such as buses, trains, and trams. It is important because it reduces traffic congestion, lowers pollution, is cost-effective, and allows citizens to access work, education, and other services easily.

2. What are the possible benefits of less traffic on the roads? Write down as many as you can think of.

- Reduced noise pollution.
- Decreased air pollution.
- Lower stress levels for commuters.
- Improved road safety with fewer accidents.
- Faster travel times for everyone.
- Increased space for pedestrians and cyclists.
- Longer lifespan of road infrastructure due to less wear and tear.

3. List three types of public transportation mentioned in the passage and briefly describe each.

- **Buses:** Common and affordable, buses can carry many passengers and are widely used.
- **Subway Trains:** Fast trains that travel through underground tunnels, ideal for carrying large numbers of people quickly.
- **Trams/Light Rail:** Vehicles running on tracks on city streets, connecting various parts of the city efficiently.

4. Identify two benefits of having good public transport in a city.

- **Traffic Reduction:** Fewer personal vehicles on the road, leading to less congestion and noise.
- **Environmental Improvement:** Reduced pollution levels and cleaner air to breathe.

5. Explain why using public transport is considered more cost-effective than owning a personal vehicle as mentioned in the passage. Use personal knowledge to explain the cost of owning your own vehicle versus public transport.

Using public transport is more cost-effective because it eliminates expenses like fuel, parking fees, vehicle maintenance, and insurance. Owning a personal vehicle involves significant upfront costs (purchase price) and recurring costs, such as:

- **Fuel Costs:** Fluctuate based on usage and fuel prices.
- **Insurance:** Mandatory and often expensive.
- **Maintenance:** Regular servicing, repairs, and parts replacement.
- **Parking Fees:** Increasingly high in urban areas.

In contrast, public transport typically involves a single ticket or pass that covers an entire journey, making it much cheaper overall.

6. How does the availability of good public transport influence city planning according to the information in the passage?
Good public transport reduces the need for extensive road and parking infrastructure. This allows city planners to allocate more space for parks, playgrounds, and community areas, creating a more livable and sustainable urban environment.

Writing:

Here are some questions that can guide students to write a paragraph about their school canteen:

1. What types of food and drinks are available in your school canteen?
2. How often do you visit the school canteen, and what do you usually buy?
3. Is the food in your school canteen healthy and affordable?
4. What do you like most about your school canteen?
5. How is the seating area in the school canteen? Is it comfortable and spacious?
6. What are some improvements you would suggest for your school canteen?
7. How do the staff in the school canteen treat students? Are they friendly and quick?
8. Does your school canteen follow cleanliness and hygiene standards?
9. Do you think the school canteen is an important part of your school? Why or why not?
10. What are your favorite memories associated with the school canteen?

Grammar:

Here are the blanks filled with the **past tense** and **past continuous tense** of the verbs provided:

1. **Saba**
   - **Past Tense:** Saba ate pudding for dessert.
   - **Past Continuous:** Saba was eating pudding for dessert.

2. **Abdul**
   - **Past Tense:** Abdul worked in Lahore.
   - **Past Continuous:** Abdul was working in Lahore.

3. **She**
   - **Past Tense:** She wrote a long letter to her brother.
   - **Past Continuous:** She was writing a long letter to her brother.

4. **Shireen and Faizan**
   - **Past Tense:** Shireen and Faizan went to school on Saturday for their school play.
   - **Past Continuous:** Shireen and Faizan were going to school on Saturday for their school play.

5. **We**
   - **Past Tense:** We left the neighborhood last year.
   - **Past Continuous:** We were leaving the neighborhood last year.

6. **The cat**
   - **Past Tense:** The cat purred softly.
   - **Past Continuous:** The cat was purring softly.

7. **Abbu and Ammi**
   - **Past Tense:** Abbu and Ammi moved the furniture around in the living room.
   - **Past Continuous:** Abbu and Ammi were moving the furniture around in the living room.

8. **Shahmeer**
   - **Past Tense:** Shahmeer watched the sunrise every day from his rooftop.
   - **Past Continuous:** Shahmeer was watching the sunrise every day from his rooftop.

9. **Her mother**
   - **Past Tense:** Her mother played tennis every weekend.
   - **Past Continuous:** Her mother was playing tennis every weekend.

10. **Bushra**
   - **Past Tense:** Bushra wanted to go to the village for winter vacations.
   - **Past Continuous:** Bushra was wanting to go to the village for winter vacations.

Listening and Speaking:

1. **Activity 1: Think of a Recipe:**
   - Think of your favorite dish or a simple recipe you'd like to share.
   - It can be a snack, dessert, drink, or meal (choose something you can explain easily).
2. **Write Down Ingredients:**
   - List all the ingredients needed for the recipe.
   - Mention approximate quantities if possible.
3. **Plan the Steps:**
   - Write the steps for making the recipe in proper order.
   - Keep it simple and clear, explaining one step at a time.
4. **Present Your Recipe:**
   - Share your recipe with your group.
   - Explain the steps, and make sure everyone understands how the dish is prepared.

For Teachers:

Preparation:

1. Divide the class into small groups of 3-5 students.
2. Provide each group with chart paper, markers, or notebooks for writing their recipes.
3. Set a timer for 20-30 minutes for brainstorming and planning.

Activity Steps:

1. **Introduce the Activity (5 Minutes):**
   - Explain the objective: students will think of a recipe, write down ingredients, and share step-by-step instructions with their group.
   - Encourage creativity and simplicity (no overly complicated recipes).
2. **Group Brainstorming (20-30 Minutes):**
   - Each group chooses one recipe idea.
   - Students collaborate to list ingredients and write steps in sequence.
   - Encourage groups to decorate or illustrate their recipe (optional).
3. **Presentations (10-15 Minutes):**
   - Groups take turns presenting their recipe to the class.
   - Each student in the group explains a part of the recipe (ingredients or steps).
4. **Wrap-Up Discussion (5 Minutes):**
   - Ask the class:
     - Which recipe was the easiest to understand?
     - What was the most creative recipe?
   - Highlight the importance of organizing ideas clearly.

Tips for Teachers:

- Walk around to assist groups during brainstorming and planning.
- Encourage teamwork by assigning specific roles (e.g., writer, speaker, illustrator).
- Keep the atmosphere fun and lively!
- Consider displaying the completed recipes on a classroom bulletin board.

Activity 2: Preparation:

1. Divide the class into pairs or small groups.
2. Provide each student with paper or a notebook to jot down their directions.
3. Set a timer for 20-25 minutes for planning and sharing.

Activity Steps:

1. **Introduce the Activity (5 Minutes):**
    - o Explain that students will practice giving directions to their friends for reaching their house.
    - o Highlight the importance of clarity and order when giving directions.
2. **Brainstorming and Writing (15-20 Minutes):**
    - o Each student writes an invitation and step-by-step directions from a common starting point (e.g., school or park).
    - o Encourage them to include details like landmarks and distances.
3. **Sharing in Groups (10-15 Minutes):**
    - o Students take turns reading their invitation and directions to their group.
    - o Group members can ask questions or give feedback if the directions are unclear.
4. **Class Discussion (5 Minutes):**
    - o Ask the class:
        - ▪ Which directions were the easiest to follow?
        - ▪ Why is it important to be clear and specific when giving directions?

Unit 8: Lost Knowledge

کھویاہواعلم

کئی سال پہلے مسلم ممالک بہت ترقی یافتہ تھے اور انہوں نے بہت سی نئی دریافتیں کیں۔ وہ علم سے محبت کرتے تھے اور اپنی قوم کی مدد کے لیے سخت محنت کرتے تھے۔ وہ اسلامی اصولوں پر عمل کرتے تھے جو علم حاصل کرنے، ماحول کا خیال رکھنے، اور تمام انسانوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

مسلم علما اور موجدوں نے طب میں اہم ترقی کی، نئے علاج اور دوائیں دریافت کیں۔ انہوں نے کچھ پہلے اسپتال بنائے جہاں بیمار لوگ مدد حاصل کر سکتے تھے۔ اسلام سے پہلے بھی بیماروں کی دیکھ بھال کے طریقے موجود تھے، لیکن مسلمانوں نے منظّم اسپتال قائم کرکے ان میں بہتری کی۔

مسلمانوں نے کچھ ابتدائی یونیورسٹیاں بھی قائم کیں اور اہم چیزیں ایجاد کیں جیسے الجبرا (ریاضی کی ایک قسم)، طبّی آلات، اور تعمیر کے نئے طریقے۔ انہوں نے زندگی کو بہتر بنانے کے لیے سخت محنت کی، اوزار اور مشینیں ایجاد کیں، کمیونٹیز میں پانی پہنچایا، درختوں اور دریاؤں کا خیال رکھا، زراعت کے طریقوں کو بہتر بنایا، اور کمیونٹی کے مسائل حل کیے۔

افسوس کی بات ہے کہ جب حملہ آوروں نے مسلم زمینوں پر حملہ کیا تو انہوں نے کئی لائبریریاں اور علمی مراکز تباہ کر دیے۔ اس سے مسلمانوں کے لیے اپنے قدیم علم کو یاد رکھنا اور اسے استعمال کرنا مشکل ہو گیا۔ بعد میں، کمپیوٹر، ٹیلیفون، اور انٹرنیٹ جیسی بہت سی نئی ایجادات مغربی ممالک میں کی گئیں۔

اب اپنے ملک کے بارے میں سوچیں۔ یہاں کیا نئی چیزیں تخلیق کی گئی ہیں؟ آج آپ کیا بنا رہے ہیں یا ایجاد کر رہے ہیں؟

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. What were the most advanced nations in the world many years ago according to the passage?

According to the passage, Muslim countries were among the most advanced nations in the world many years ago.

2.What were some inventions and contributions made by Muslims as mentioned in the text?

- Advancements in medicine, including new treatments and medicines.
- The establishment of organized hospitals.
- The founding of some of the earliest universities.
- Inventions like algebra, medical instruments, and new construction techniques.
- Innovations in tools and machines, improved farming methods, and water distribution systems.

3. Why does the passage mention that most of this knowledge was lost in Muslim lands?

The passage mentions that invaders attacked Muslim lands and destroyed many libraries and centers of knowledge, making it difficult for Muslims to preserve and use their ancient knowledge.

4. How did the loss of knowledge affect the Muslim world?
The loss of knowledge hindered Muslims from retaining and building upon their ancient advancements, leading to a decline in their intellectual and scientific contributions.

5. Reflecting on the text, what questions does the author ask the reader at the end, and why might these questions be important?
The author asks the reader to think about:

- What new things have been created in their country.
- What they are currently building or inventing.

These questions are important because they encourage self-reflection and inspire readers to contribute to innovation and progress in their own communities.

Writing Activity:

Ask following questions to help students write about new invention.

1. What is the new invention or discovery you want to write about?
2. What problem or challenge does this invention or discovery solve or address?
3. How does this invention or discovery work, and what are its key features?
4. Why is this invention or discovery important, and how might it impact people's lives?
5. What are some potential benefits or drawbacks of this invention or discovery?

Writing:

Here are some questions to help students write a paragraph about making a fruit salad and its benefits:

Making the Fruit Salad:
1. What fruits will you choose for your salad, and why?
2. How will you prepare each fruit (e.g., washing, cutting, peeling)?
3. What is the best way to combine the fruits to create a tasty salad?
4. Are there any additional ingredients you'll add, such as honey or lime juice?
5. How will you present your fruit salad to make it visually appealing?

Benefits of Eating Fruit Salad:
1. What are some essential vitamins and minerals found in the fruits you've chosen?
2. How can eating a fruit salad contribute to a healthy diet?
3. What are some potential health benefits of consuming a fruit salad regularly?

Grammar:

1. I **will write** a short story for homework.
2. Anies **will play** football in the evening.
3. Basit **will read** four articles for his project.
4. We **will go** to the beach this weekend.
5. I **will watch** a movie at night.
6. Insia **will sing** two songs at the concert.
7. Jafar **will travel** for a month this summer.
8. Roshni **will join** us later for the meeting.
9. In three days I **will know** the result of the test.
10. It **will be** very cold inside the cinema hall.
11. Farjad **will read** multiple books on literature this year.
12. We **will do** this work later in the day.
13. I **will help** you set up your stall at the fair.
14. In one week I **will know** my results.
15. I **will arrange** all the ingredients to bake the cake myself.

Listening and Speaking:

Follow instructions given on book.

Unit 9: My Future

میرامستقبل

نیچے ایک چھوٹی لڑکی عالیہ کا اپنی دوست نورین کو لکھا گیا خط ہے۔ وہ اپنی خوابوں اور خیالات کو شیئر کر رہی ہے۔

فروری 27 2024

پیارے نورین،

آپ کیسی ہیں؟ بہت دنوں سے آپ کی کوئی خبر نہیں آئی۔ امید ہے کہ سب ٹھیک ہوگا۔ میں آپ کو اپنی کوئٹہ کی گرمیوں کی چھٹیوں کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں۔ ہم اپنی خالہ اور کزنز سے ملنے گئے تھے۔ امی نے فیصلہ کیا کہ ہم ہوائی جہاز میں سفر کریں گے، تو ہم سب ایئرپورٹ گئے۔ میرے پاس ایک بیگ تھا جس میں کتابیں اور گڑیاں تھیں۔ امی نے میرے کپڑے ایک سوٹ کیس میں رکھ دیے۔

ایئرپورٹ پر ہمیں بس میں بیٹھنا پڑا۔ بس بہت بڑی تھی، لیکن اس میں زیادہ سیٹیں نہیں تھیں، اس لیے ہمیں کھڑا ہونا پڑا۔ پھر ہمیں ہوائی جہاز میں داخل ہونے کے لیے سیڑھیاں چڑھنی پڑیں۔ ہوائی جہاز بہت چھوٹا تھا، اور کوئٹہ کا سفر بہت مختصر تھا۔ یہ تقریباً دو گھنٹے کا تھا۔

جب ہم کوئٹہ پہنچے، تو ہمیں دوبارہ سیڑھیوں کے ذریعے جہاز سے اترنا پڑا۔ پھر ہم ہوائی جہاز کے قریب بس کے انتظار میں کھڑے ہو گئے۔ انتظار کرتے وقت، میں نے دیکھا کہ پائلٹ ہوائی جہاز سے باہر آ رہی تھیں۔

نورین، آپ یقین نہیں کریں گی—پائلٹ ایک لڑکی تھیں! میں نے امی سے پوچھا کہ کیا میں پائلٹ سے بات کر سکتی ہوں؟ انہوں نے ہاں کہا۔ میں پائلٹ کے پاس گئی اور ان سے پوچھا کہ وہ پائلٹ کیسے بنیں۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کا نام سارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اسکول میں ریاضی اور فزکس پڑھی، پھر کالج جا کر مزید ریاضی اور فزکس کی تعلیم حاصل کی۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے ریاضی بہت پسند ہے (جیسا کہ آپ جانتی ہیں)، لیکن میں ابھی چوتھی جماعت میں ہوں اور فزکس نہیں پڑھتی۔

نورین، میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں بڑی ہو کر پائلٹ بنوں گی! میں ہوائی جہاز اڑانا چاہتی ہوں۔ لیکن مجھے معلوم ہے کہ مجھے بہت محنت سے پڑھائی کرنی ہوگی اور اچھے نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔ مجھے ایک اچھے کالج میں داخلہ بھی لینا ہوگا۔ ایک دن، مستقبل میں، ہو سکتا ہے آپ کسی دوسرے شہر کا سفر کریں، اور میں آپ کی پائلٹ ہوں۔

ٹھیک ہے، مجھے رات کے کھانے کے لیے تیار ہونا ہے۔ ہم اپنے کزنز کے ساتھ باہر جا رہے ہیں۔ میں اپنی مستقبل کی منصوبہ بندی کے بارے میں مزید آپ کو اپنے اگلے خط میں بتاؤں گی۔ جلدی جواب دینا!

آپ کی دوست،

عالیہ

Comprehension:

Answer Key

1. Choose correct option:

1. c. 2. b. 3. a. 4. b. 5. b.

2. Your future career plan:

Instructions:

1. Think about what you want to be when you grow up. What job or profession excites and interests you?

2. Write a short paragraph explaining why you chose this job. What skills or qualities do you think are necessary for this career? What values or passions align with this profession?

3. Next, outline what you need to do to achieve your dream job. What education or training is required? What skills or experiences do you need to gain?

4. Finally, list three things you can do NOW to prepare for your dream job. These might be related to learning new skills, gaining experience, or developing positive habits.

Writing:

Writing Activity: Birthday Party Invitation Letter

Objective: To practice writing an informal letter to a friend, using descriptive language and including relevant details.

Instructions for Students:

1. Imagine it's your birthday and you're planning a party at home.
2. Write a letter to your friend inviting them to the party.
3. Include the following details:
    - Day and date of the party
    - Program of the party (e.g., games, food, music)
    - Friends and relatives who will attend the party
    - Present your father is planning to get you
    - Usefulness of the present
4. End the letter with a thank-you note.

Instructions for Teachers:

1. Introduce the topic of birthday parties and ask students to share their own experiences.
2. Explain the objective of the writing activity and provide the instructions.
3. Encourage students to use descriptive language and include relevant details.
4. Allow students to write their letters individually or in pairs.
5. Circulate around the room to assist students as needed.
6. Encourage students to share their letters with the class or in small groups.
7. Collect the letters and provide feedback on content, organization, and language use.

Tips and Variations:
- Provide a sample letter or template for students to follow.
- Encourage students to include a RSVP request and contact information.
- Ask students to create a birthday party invitation card instead of a letter.
- Have students write a follow-up letter or email to thank their friends for attending the party.

Grammar:

Sentence	Adjective	Type of Adjective
The Chinese emperor was getting ready for war.	Chinese	Proper Adjective
The mighty lion was asleep in the zoo.	Mighty	Descriptive Adjective
I would like some water.	Some	Quantitative Adjective
The room was rectangular.	Rectangular	Descriptive Adjective
The blue pottery was the main star of the art show.	Blue, Main	Descriptive, Descriptive
The Lebanese kebabs from the restaurant are very popular.	Lebanese, Popular	Proper Adjective, Descriptive
He showed much patience.	Much	Quantitative Adjective
The fox is considered to be a cunning animal.	Cunning	Descriptive Adjective
The modern building is cylindrical in shape.	Modern, Cylindrical	Descriptive, Descriptive
Her intelligence impressed the audience.	Her	Possessive Adjective

Fill in the blank.

1. Laila is taller than Hala.
2. This flower is more beautiful than that one.
3. The ocean is deeper than a lake.
4. The cheetah is one of the fastest animals on Earth.
5. I am the youngest person in my family.
6. February is the shortest month of the year.
7. This is my favorite toy.
8. January is colder than June.

Listening and Speaking:

These questions will help student hold the conversation.

1. What profession do you admire the most, and why?
2. If you could choose any job in the world, what would it be?
3. Who inspires you in that profession?
4. What skills do you think are essential for your favorite profession?
5. Have you ever considered pursuing your dream profession?
6. What do you think is the most rewarding part of that career?
7. How did you become interested in this profession?
8. If given a chance, what contribution would you like to make in that field?
9. What challenges do you think people in that profession face?
10. How does your favorite profession align with your passions and interests?

Unit 10: Discovering the Dignity of Labour

کام کی عظمت کو سمجھنا

محنت کی عظمت سے کیا مراد ہے؟
محنت کی عظمت کا مطلب ہے کہ ہر کام، چاہے وہ کتنا ہی بڑا یا چھوٹا ہو، اہم ہے اور عزت کا مستحق ہے۔ یہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ محنت کی اپنی ایک قدر اور وقار ہے۔

ہر کام اہم ہے

:ذرا اپنے معاشرے میں موجود لوگوں کے بارے میں سوچیں

- جو لوگ کچرا اٹھاتے ہیں وہ ہماری گلیوں کو صاف رکھتے ہیں۔
- اساتذہ بچوں کو سیکھنے اور ترقی کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
- پولیس والے ہماری حفاظت کو یقینی بناتے ہیں۔
- مکینک ہماری گاڑیاں ٹھیک کرتے ہیں۔
- تعمیراتی مزدور ہمارے گھر بناتے ہیں۔
- پلمبر یہ یقینی بناتے ہیں کہ ہمارے باتھ روم اور کچن میں پانی دستیاب ہو۔

کبھی کبھار ہم یہ سوچ سکتے ہیں کہ کچھ کام اہم نہیں ہیں، لیکن ہر کام اپنے انداز میں معاشرے کی بہتری میں حصہ ڈالتا ہے۔
مثال کے طور پر، ایک گاڑیاں ٹھیک کرنے والا شخص اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ ایک کلاس روم میں پڑھانے والا استاد۔ ہر کام کے لیے خاص مہارت اور قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔
جب لوگ اپنے کام پر فخر کرتے ہیں تو وہ اسے بہتر انداز میں انجام دیتے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار جو اپنے کام پر فخر کرتا ہے وہ اپنی شہر کی حفاظت کے لیے محنت کرے گا۔ اسی طرح، ایک استاد جو اپنے پیشے کو عزت دیتا ہے، اپنے طلباء کو سیکھنے کی ترغیب دے گا۔

محنت کی قدر و قیمت

محنت کی عظمت کا مطلب یہ ہے کہ کام کرنا ہمیشہ نہ کرنے سے بہتر ہے۔ چاہے کام کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، کسی بھی رقم کے لیے کام کرنا دوسروں پر انحصار کرنے سے بہتر ہے۔ یہ اصول بہت سے مذاہب بھی سکھاتے ہیں کہ محنت اور خودانحصاری کی قدر کریں۔

اپنے کام پر فخر کریں

چاہے آپ کا کام چھوٹا لگے، اس پر فخر کریں۔ مضبوط معاشرے اس سمجھ پر قائم ہوتے ہیں کہ ایماندارانہ کام میں کوئی شرم نہیں۔ ہر کام معاشرے کی بہتری میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔
یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ کوئی بھی کام صرف خواتین یا مردوں کے لیے مخصوص نہیں ہے۔ اگر آپ قابل ہیں اور کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تو جو بھی کام کرنے کی ضرورت ہو، اسے کریں۔ اپنے معاشرے میں حصہ ڈالنے میں عزت ہے، چاہے وہ کام کچھ بھی ہو۔

Comprehension:

Answer Key

1. Choose correct option:

1. a.   2. b.   3. b.   4. b.   5. b.

Reflective writing:

- o Suggest a framework such as:
  - **Introduction:** Briefly describe the experience or topic.
  - **Body:** Share thoughts, feelings, and what was learned.
  - **Conclusion:** Summarize the key takeaway and future implications.

2. **Prepare Materials:**
   - o Provide writing prompts or guiding questions (e.g., "What went well? What could have been better? How will you apply this knowledge in the future?").

During the Activity

1. **Set the Tone:**
   - o Create a calm and focused environment to encourage introspection.
   - o Assure students that reflective writing has no "right or wrong" answers.

2. **Give Clear Instructions:**
   - o Ask students to write honestly and thoughtfully.
   - o Encourage the use of specific examples to support their reflections.

3. **Provide Scaffolding:**
   - o Model an example of reflective writing.
   - o Use sentence starters like:
     - "I realized that..."
     - "This made me feel..."
     - "Next time, I would..."

4. **Monitor and Guide:**
   - o Walk around the classroom to offer support.
   - o Gently prompt students who may be stuck by asking open-ended questions.

After the Activity

1. **Encourage Sharing (Optional):**
   - o Invite volunteers to read their paragraphs aloud.
   - o Emphasize that sharing is optional and meant to build confidence and understanding.

2. **Feedback and Discussion:**
   - o Provide positive, constructive feedback.
   - o Discuss common themes or insights shared by the class.

3. **Encourage Continuation:**
   - o Suggest keeping a reflective journal to practice reflective writing regularly.

Writing:

Creating a 3-4 box cartoon strip can be a fun and creative process! Here's a step-by-step guide:

Tools You Can Use

1. **Hand-Drawn:**
   - o Paper, pencil, eraser, and markers.
   - o Ruler for neat boxes.

Steps to Create Your Cartoon Strip

1. **Plan Your Story:**
   - o **Theme:** Decide the topic (e.g., reflective writing lesson).
   - o **Characters:** Identify who will be in the strip (e.g., teacher, students).
   - o **Message:** Define the main idea (e.g., explaining reflective writing).
   - o **Dialogue:** Write simple, concise sentences for each character.
2. **Draft the Layout:**
   - o Draw 3-4 rectangular boxes on a sheet or in a digital tool.
   - o In each box, decide:
     - What happens in that scene.
     - Where the characters are positioned.
3. **Sketch the Characters and Backgrounds:**
   - o Draw the characters in different poses to show progression.
   - o Add simple backgrounds (e.g., a whiteboard, desks, and chairs for a classroom).
4. **Add Speech Bubbles and Text:**
   - o Use speech bubbles for dialogue and thought bubbles for ideas.
   - o Keep the vocabulary simple and relatable for your audience.
5. **Add Colors and Finishing Touches:**
   - o Use bright, appealing colors.
   - o Add shadows and highlights for depth.
   - o Include small details, like facial expressions, to convey emotions.

Grammar:

Here are the adverbs from each sentence:

1. Farhat reads thoroughly. (Adverb of manner: thoroughly)
2. I told the driver to turn left for the shop. (Adverb of place: left)
3. We were asked to be seated before the chief guest arrived. (Time adverb: before)

4. The horse jumped the fence again. (Time adverb: again)
5. His working on the project plan is completely wrong. (Adverb of degree "completely" is an adverb modifying the adjective "wrong")
6. Come back immediately. (Time adverb: immediately)
7. The soldiers marched forward. (Adverb of place: forward)
8. She will never eat seafood because of her allergy. (Adverb of time: never)
9. We are nearly home. (Adverb of degree: nearly)
10. He folded all the laundry neatly. (Adverb of manner: neatly)

Listening and Speaking:

Materials:

- Whiteboard and markers
- Handout with expressions of agreement and disagreement
- Worksheet with discussion questions related to the dignity of labor

Procedure:

1. Introduction (5 minutes)

- Begin by introducing the topic of dignity of labor and ask students to share their thoughts on the importance of respecting all types of work.
- Write down key points on the board.

2. Direct Instruction (10 minutes)

- Present expressions of agreement and disagreement, such as:
- Agreeing: "I agree," "I completely agree," "That's a great point."
- Disagreeing: "I disagree," "I don't quite agree," "That's an interesting point, but..."
- Provide examples of how to use these expressions in conversations.

3. Partner Discussion (15 minutes)

- Distribute the worksheet with discussion questions related to the dignity of labor, **such as:**
- Is all work equally valuable?
- Should everyone be paid the same regardless of their job?
- How can we promote respect for all types of work?
- Have students pair up and discuss the questions, encouraging them to use the expressions of agreement and disagreement.

4. Share and Reflect (10 minutes)

- After the discussion, ask each pair to share one point of agreement and one point of disagreement with the class.

- Encourage reflection on how using expressions of agreement and disagreement helped facilitate their discussion.

5. Conclusion (5 minutes)

- Summarize the key points discussed and emphasize the importance of respectful dialogue, even when disagreeing.

Assessment:

- Observe students during the partner discussion to assess their ability to use expressions of agreement and disagreement.
- Review their worksheets for completeness and thoughtfulness.
- Collect the worksheets to assess their understanding of the topic and their ability to express their opinions respectfully.

Unit 11: The Mystery of the Red Book

سرخ کتاب کا راز

یہ ایک خوبصورت صبح تھی۔ شہر پائگاہ میں رابعہ اور عاصم گرم، ہلکی ہوا والی گرمیوں کا لطف لے رہے تھے۔ وہ بابا کے ساتھ مقامی چائے کے ہوٹل پر تھے۔

جلدی ناشتہ کریں!" بابا نے کہا جب وہ چائے کے ہوٹل کے باہر سبز میزوں پر بیٹھے۔"

:ہوٹل کے اندر، ایک لڑکے نے ریڈیو آن کیا۔ ریڈیو سے آواز آئی

خوش آمدید ہمارے شو میں!" آواز نے کہا۔ "آج ہم گمشدہ خزانوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ میرا نام شہزاد ہے۔ میرے "
"!ساتھ ایک مہمان ہیں—یہ ہیں سائرہ ملک۔ سائرہ، شو میں خوش آمدید

شکریہ، شہزاد! مجھے آج یہاں ہونے پر بہت خوشی ہو رہی ہے،" ریڈیو پر دوسری آواز نے کہا۔"

اوہ! میں یہ جانتا ہوں!" عاصم نے کہا۔ "یہ آدمی پاکستان کے مختلف مقامات کے بارے میں بات کرتا ہے۔ وہ ہماری تاریخ کے "
بارے میں بات کرتا ہے

ریڈیو شو

تو سائرہ، آج ہم کیا بات کرنے جا رہے ہیں؟" شہزاد نے ریڈیو پر پوچھا۔"

"جی شہزاد،" سائرہ کی آواز آئی، "آج میں ہماری گمشدہ تاریخ کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں۔"

گمشدہ تاریخ؟ یہ کیا ہے؟" شہزاد نے پوچھا۔"

ٹھیک ہے، بہت وقت پہلے، دوسرے علاقے سے لوگ ہمارے علاقے میں آئے تھے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب پاکستان نہیں بنا "
"تھا۔

ہاں، بالکل، وہ گورے،" شہزاد نے کہا۔"

ہاں، وہ آئے اور ہم پر حکومت کرنے کی کوشش کی۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ہم ان سے لڑیں، اس لئے انہوں نے کہا، 'آؤ ہم یہ "
یقینی بنائیں کہ ان کے پاس کوئی تعلیم نہ ہو۔ ان کو اپنی زبان یا تاریخ سیکھنے نہ دیں۔' اور پھر انہوں نے ہماری زمین سے کتابیں اور
علم چرا لیا،" سائرہ نے کہا۔

"یہ بہت برا ہے،" شہزاد نے کہا۔ "ہم یہ کیسے بدل سکتے ہیں؟"

ہمارے علاقے بھر میں بہت سے بزرگ سنتوں کی قبریں ہیں۔ آپ کو یہ بات معلوم ہے، نا؟" سائرہ نے پوچھا۔"

ہاں، بالکل،" شہزاد نے کہا۔"

یہ بزرگ سنتوں نے خوبصورت شاعری لکھی۔ انہوں نے ہماری تاریخ لکھی۔ انہوں نے ہماری ثقافت تخلیق کی۔ ہمیں جو انہوں نے "
لکھا ہے، وہ پڑھنا اور سمجھنا ہوگا،" سائرہ نے کہا۔

"ہم یہ شاعری کہاں تلاش کر سکتے ہیں؟"

ہماری لائبریریوں میں، ہماری گانوں میں، اور بزرگوں کی کہانیوں میں۔ ہم شاعری کو پسند کرتے ہیں، ہم اسے یاد رکھتے ہیں، اور "
ان بزرگوں کی شاعری میں تاریخ کے اسباق ہیں جنہیں ہم سیکھ سکتے ہیں،" سائرہ نے کہا۔

یہ بہت شاندار لگتا ہے! تو آپ نے سنا؟ پاکستانیو! ہماری سنتوں کی شاعری پڑھیں اور یاد رکھیں۔ اسے تلاش کریں، سیکھیں، اور "
دوسروں کے ساتھ شیئر کریں!" شہزاد نے کہا۔

"آج ہمارے شو میں شامل ہونے کا شکریہ، سائرہ۔ یہی آج کے لئے سب کچھ تھا۔"

تاریخ کی تلاش

رابعہ اور عاصم نے شو کو بہت دلچسپ پایا۔

ہمیں اپنے شہر میں اہم شاعری تلاش کرنی چاہیے،" رابعہ نے کہا۔"

ہاں،" عاصم نے کہا۔ "ہمیں اپنی دادی سے بات کرنی چاہیے۔ انہیں شاعری بہت پسند ہے۔ بابا، کیا یہ ٹھیک ہے اگر رابعہ اور میں "

گھر جا کر دادی سے بات کریں؟

ہاں بیٹا، تم دونوں جا سکتے ہو۔ میں ابھی اپنا چائے پی رہا ہوں،" بابا نے کہا۔"

تو دونوں دوست عاصم کے گھر دوڑ کر گئے۔ وہ دادی کو کمرے کے صحن میں پائے، جو اپنا دوپٹہ سی رہی تھیں۔ رابعہ اور عاصم نے انہیں ریڈیو پر سنی ہوئی عورت کے بارے میں بتایا اور پوچھا کہ کیا انہیں ایسی کوئی شاعری یاد ہے جو تاریخ کے بارے میں ہو۔

"ایسی شاعری تو بہت ہے، بالکل،" دادی نے کہا۔ "دراصل، میرے دادا کے پاس ایک شاعری کی کتاب تھی۔"

وہ ایک پرانے الماری میں گئی اور اس نے اسے کھولا۔ الماری کے پیچھے ایک صندوق تھا۔ اس میں ایک سرخ کتاب رکھی تھی۔ اس نے وہ کتاب عاصم کو دکھائی۔

"اسے پڑھو، یہ اہم شاعری ہے۔"

کتاب کھولی تو وہ تحریر سے بھری ہوئی تھی، مگر عاصم اسے نہیں پڑھ سکا۔

"میں اس کا مطلب نہیں سمجھ پا رہا ہوں،" عاصم نے کہا۔ "یہ کیا لکھا ہے؟"

یہ شاعری فارسی میں ہے،" دادی نے کہا۔"

"میں فارسی نہیں پڑھ سکتا۔"

پھر ہم اسے کیسے پڑھ سکتے ہیں؟" رابعہ نے پوچھا۔"

اس نے بھی کتاب کو دیکھا۔ الفاظ وہی تھے جو اردو لکھنے میں استعمال ہوتے ہیں، مگر وہ اس کا مطلب نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

"مجھے نہیں معلوم،" دادی نے کہا۔ "تمہیں کسی ایسے شخص کی تلاش کرنی ہوگی جو فارسی پڑھ سکے۔"

پائگاہ میں کون فارسی پڑھ سکتا ہے؟" عاصم نے پوچھا۔"

مجھے نہیں پتہ۔ تمہیں سب سے پوچھنا ہوگا،" دادی نے کہا۔"

رابعہ اور عاصم نے اتفاق کیا۔

ہم، دادی! ہم پورے شہر سے بات کریں گے۔ ہم اس کتاب کے راز کو جانیں گے،" رابعہ نے کہا۔"

" ! چلو، عاصم"

اور پھر دونوں نے سرخ کتاب کے راز کو حل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔

Comprehension:

Answer Key

1. Choose correct option:

1. b. 2. c. 3. b 4. b 5. b

1. Ask students to imagine they are Rabia and Asim, and they have just discovered the red book.

2. Have them write a continuation of the story, exploring what they learn about their history and culture through the poetry.

3. Encourage students to think about the challenges they might face and how they would overcome them.

4. As students write, circulate around the room and ask open-ended questions to prompt critical thinking, such as:
   - What do you think the poetry might reveal about your community's history and culture?

- How do you think Rabia and Asim's adventure might change their understanding of themselves and their community?
- What challenges do you think they might face, and how would you overcome them?

5. Allow students to share their stories with the class, and encourage peer feedback and discussion.

Assessment:

- Evaluate students' understanding of the importance of preserving cultural heritage and learning from history.
- Assess their critical thinking skills through their writing and class discussions.
- Evaluate their creativity and imagination through their continuation of the story.

Writing:

Correct paragraph. The Fox and the Grapes

One hot summer day, a fox was strolling through an orchard. He spotted a bunch of grapes hanging from a vine that had climbed over a high branch. "Just what I need to quench my thirst," he thought. The fox took a few steps back, ran, and jumped, but missed the grapes. He tried again and again, but couldn't reach them. Finally, he gave up and walked away with his head held high, saying, "I'm sure those grapes are probably sour anyway."

The moral of the story is: It's easier to despise what you cannot have.

Grammar:

Fill in the blanks using correct pronunciation.

1. She went to the beach with her friends.
2. Ammy will buy me a book for my birthday.
3. Abbas lives with a lot of cats.
4. Baba was angry with me for coming home late.
5. We are from Hyderabad.
6. I like listening to music in my room.
7. Nani baked the cake for us.
8. We went to Islamabad on vacation with our family.
9. We will get off at the Rawalpindi railway station.
10. Can you come with me to the supermarket?
11. We will have to walk to the mosque.
12. You have to put the painting on the wall.
13. The doctors must report to the hospital by 6:00 AM.
14. The watermelon bowl goes in the refrigerator.
15. Sara was late for school again, and she will be punished.

Listening and Speaking:

Follow instructions on book.

Unit 12: Late Latif

دیر سے آنے والا لطیف

لطیف، تم اتنے دیر سے کیوں آئے؟" مسز سبین نے پوچھا۔ "سب کچھ ختم ہو چکا ہے، تمام بچے گھر جا چکے ہیں، تم پارٹی مس کر گئے۔"

کیا؟" لطیف نے روتے ہوئے کہا، وہ واضح طور پر پریشان تھا۔ لطیف اپنی عمر کے لحاظ سے چھوٹا تھا، اپنی کلاس کا سب سے چھوٹا لڑکا۔" کچھ لڑکیاں بھی اس سے لمبی تھیں اور اسے یہ پسند نہیں تھا۔ اس کے ہم جماعت اسے اس بات پر مذاق بناتے تھے، مگر اس کے کچھ دوست تھے، اور وہ سب اس سے لمبے تھے۔

اس نے غصے میں کہا، "میرے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے؟" اس کی بہن ہیانہ دروازے پر آئی۔ "بابا کہتے ہیں اندر آ جاؤ، لطیف، کم از کم کچھ کھا لو۔" اس نے کہا اور اُسے گھر کے اندر لے آئی۔

لطیف نے اس آدمی کی طرف دیکھا جو ایک گاڑی کے ساتھ گاڑی کی کھڑکی کے پاس کھڑا تھا اور اُسے آواز دے کر کہا، "میں کچھ کھا رہا ہوں، تم میرا انتظار کرو!" اس کے قدموں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

"مسز سبین نے پوچھا، "کیا تم اُسے کچھ کھانے کو نہیں دو گے؟

اوہ، ٹھیک ہے، جو چاہو دے دو۔" لطیف نے بدتمیزی سے کہا۔"

مسز سبین اور ہیانہ ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھنے لگیں۔ چھوٹا لطیف واقعی میں بدتمیز ہو رہا تھا۔ "شاید تم صرف بھوکے ہو، کیوں نہ بیٹھ کر ہمیں بتاؤ کہ تم دیر سے کیوں آئے؟" مسز سبین نے کہا۔

اس نے لطیف اور ہیانہ کو کھانے کے کمرے میں لے جا کر بٹھا دیا۔ کمرے میں رنگین غبارے اور اسٹیمرز لگے ہوئے تھے۔ کھڑکی کے اوپر ایک بڑا سا نشان لگا تھا جس پر "ہیانہ کی سالگرہ مبارک" لکھا تھا۔

تینوں نے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھایا، جہاں مختلف قسم کے کھانے رکھے ہوئے تھے: چپس، سموسے، چولے، گلاب جامن، چاکلیٹ براؤنیز، کوکیز اور جلیبی۔ مسز سبین نے ایک صاف پلیٹ نکالی اور لطیف کو دے دی۔

ہم اس تنگ سڑک پر آ رہے تھے، جب اچانک..." لطیف نے اپنا کھانا پلیٹ میں ڈالنا شروع کیا۔"

ہماری سڑک پر ایک لمبی لائن تھی، لیکن دوسری طرف سڑک تقریباً خالی تھی، تو میں نے اپنے ڈرائیور سے کہا کہ دوسری سڑک" پر جاؤ،" لطیف نے کہا۔

"کیا؟" ہیانہ نے کہا۔ "تم نے ایسا کیوں کیا؟"

کیونکہ میں جلدی میں تھا۔ مجھے انتظار کرنا پسند نہیں ہے، اس لئے میں نے اپنے ڈرائیور سے کہا کہ وہ دوسری طرف جائے اور ان" تمام گاڑیوں کے سامنے نکل جائے،" لطیف نے وضاحت کی۔

"پھر یہ دوسری گاڑیاں ہماری گاڑی کے سامنے آ گئیں۔ وہ بس ہمارے سامنے آ کر رک گئیں۔"

بالکل،" مسز سبین نے کہا۔"

اور پھر وہ ہارن بجانے لگے،" لطیف نے کہا۔ "اور وہ ملنے کو تیار نہیں تھے، اور ہم لڑنے لگے۔ میں انہیں بتا رہا تھا کہ میں صرف" ایک گاڑی ہوں اور انہیں مجھے جانے دینا چاہئے، لیکن وہ میری گاڑی کے راستے کو بلاک کر رہے تھے۔ پھر میری سڑک پر گاڑیاں چلنا شروع ہو گئیں، تو میں نے سوچا کہ ہم ان میں سے گزر جائیں گے، لیکن کوئی بھی ہمیں نہیں جانے دیتا۔ ہمیں واپس پوری لائن "میں آنا پڑا۔ اسی لئے میں دیر سے آیا۔

مسز سبین اور ہیانہ نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ لڑکا کھانا کھانا تھام کر دونوں خواتین کو دیکھنے لگا۔ "کیا بات ہے؟" اس نے پوچھا۔

تم دیر سے اس لئے آئے کیونکہ تم غلط تھے،" ہیانہ نے کہا۔"

نہیں، میں غلط نہیں تھا!" لطیف نے کہا۔ "تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟ میں یہ اور نہیں سنوں گا! میں تمہیں تحفہ لایا تھا لیکن اب" "میں تمہیں نہیں دوں گا۔

ٹھیک ہے، یہ تمہاری مرضی ہے،" مسز سبین نے پُرامن انداز میں کہا۔ "لیکن میری بیٹی درست ہے۔ تم نے سڑک پر بہت بری طرح برتاؤ کیا۔ تم نے سڑک کے غلط طرف گاڑی چلائی، تم نے دوسرے لوگوں کا راستہ روکا کیونکہ تمہیں لگتا تھا کہ تم خاص ہو یا تمہیں دوسرے لوگوں سے آگے ہونے کا حق ہے جو دھیرے دھیرے لائن میں انتظار کر رہے تھے۔ یہ نہیں ہوتا کہ آپ کسی کمیونٹی میں رہیں۔"

"لڑکے نے کہا، "میں کسی کمیونٹی میں نہیں رہتا، میں اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہوں اور میں بہت خوش ہوں۔

مسز سبین نے سرہلایا اور کہا، "اور تمہارا خاندان دوسرے خاندانوں کے ساتھ ایک کمیونٹی میں رہتا ہے۔ سب کے لئے خوش رہنا ممکن ہے اگر ہم دوسروں کا خیال رکھیں، نہ صرف اپنے یا اپنے خاندان کا۔"

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

1. What event is Latif late for? Write down two clues from the passage that support your answer.

Latif is late for Hiyana's birthday party.

- Clue 1: Mrs. Sabin says, "All the children have gone home. You missed the party."
- Clue 2: A sign in the room reads, "Happy Birthday, Hiyana," indicating it is her celebration.

2. Describe the food on the dining table during the party. What did Latif choose to eat?

The dining table had a variety of foods: chips, samosas, chickpeas, gulab jamun, chocolate brownies, cookies, and jalebi. Latif chose to fill his plate with food, though the passage does not specify exactly what he selected.

3. How did Latif try to get ahead of the cars on the road, and what happened as a result?

Latif told his driver to take the other side of the road, which was almost empty, to get ahead of the cars. However, cars on the other side blocked their way, and they had to return to the original line of cars, making them late.

4. Why did Hina criticize Latif, and how did Latif react to her comments?

Hina criticized Latif because he behaved wrongly on the road by driving on the wrong side and blocking others. Latif reacted by saying, "How dare you?" and refusing to give her the gift he had brought.

5. What lesson did Mrs. Sabi try to teach Latif about living in a community?

Mrs. Sabin taught Latif that living in a community means thinking about others, not just oneself or one's family. She explained that it's important to be considerate and not behave selfishly.

Personal reflection:

Here are some questions to help students write a short journal entry:

1. What did you learn from the story about being a good community member?
2. Think about your own community. What are some challenges or issues that you've noticed?
3. How can you apply what you learned from the story to your own life and community?
4. What is one thing you can do to be a better community member, starting today?
5. How do you think your actions can positively impact those around you?
6. What values or principles from the story resonate with you, and how can you incorporate them into your daily life?
7. Write about a time when someone in your community showed kindness or helped others. How did it make you feel?
8. Imagine you have the power to make a positive change in your community. What would you do, and why?

Writing:

Here's a list of questions that can help students write about a "Late Latif" in their family or group of friends:

1. Who is the "Late Latif" in your family or group of friends? Describe this person.
2. Why is this person often late? What are some common reasons?
3. How do other family members or friends feel when "Late Latif" is late?
4. Can you think of a time when "Late Latif" missed an important event? What happened?
5. How did "Late Latif" react when they realized they were late?
6. What excuses or explanations does "Late Latif" give for being late?
7. How does being late affect others in the group or family?
8. Have you ever tried to help "Late Latif" avoid being late? What did you do?
9. What kind of changes do you think "Late Latif" could make to be more on time?
10. What lesson do you think "Late Latif" might learn about being punctual?

Grammar:

1. The test was very difficult, and I may score badly.
2. My mother is a teacher at my school, and she takes me with her in the morning.
3. I have two sisters, and one of them lives in another city.
4. I love cherries, and eating cherry cake is the highlight of the season.
5. My family is going for a picnic, and we will enjoy the beach games.
6. I can buy a blue dress, or I can buy a yellow one.
7. Bananas are a healthy fruit, but I do not like bananas.
8. Bari is sick, and he needs to see a doctor immediately.

Conjunctions:

1. Well done!" exclaimed the teacher, impressed by the student's perfect math test.
2. "Listen carefully to the instructions," the guide warned the tourists before they began the hike.
3. "Oh no! I forgot my phone at home," said Sarah, realizing she'd left it behind.
4. "Do you want to go to the movies tonight?" asked Emily. "Yes, that sounds like fun!" replied Jack.
5. "Look out! The ball is coming straight for us!" shouted Alex, warning his friends to move out of the way.

Correct verb:

- eats
- love, eating
- watches
- play
- tastes
- drinks
- studies
- look

Listening and Speaking:

- Begin by brainstorming with the students about the following events:
- As students share their thoughts and ideas about these events, write important vocabulary words on the board that will help them describe the events effectively.

These words could include:

- Adjectives (e.g., exciting, beautiful, unforgettable)
- Verbs (e.g., celebrate, enjoy, travel, compete)
- Nouns (e.g., party, beach, game, family)
- Once the vocabulary is listed, ask students to use these words to describe the events to their groups. Encourage them to be as detailed as possible, focusing on the key aspects of each event.
- After they've had time to describe, invite a few students to share their descriptions with the class.

Unit 13: The Story of the Aged Mother

بوڑھی ماں کی کہانی

بہت عرصہ پہلے ایک غریب کسان اور اس کی بوڑھی ماں پہاڑ کے دامن میں رہتے تھے۔ ان کے پاس تھوڑی سی زمین تھی جو ان کے لیے کھانے کا سامان مہیا کرتی تھی۔ وہ ایک سادہ، پرامن اور خوشحال زندگی گزار رہے تھے۔

وہ صوبہ جہاں وہ رہتے تھے، "شائننگ" کہلاتا تھا۔ شائننگ ایک سخت گورنر کے زیر انتظام تھا جو جنگجو تھا اور کمزور یا نحیف چیزوں سے نفرت کرتا تھا۔

ایک دن اس نے ایک ظالمانہ حکم جاری کیا۔ پورے صوبے کو سخت ہدایت دی گئی کہ وہ فوراً تمام بوڑھے لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ وہ دن تھے جب بوڑھوں کو مرنے کے لیے چھوڑ دینا عام بات تھی۔

غریب کسان اپنی ماں سے بے حد محبت کرتا تھا، اور یہ حکم اس کے دل کو غم سے بھر گیا۔ لیکن کسی نے کبھی گورنر کے حکم کی نافرمانی کا سوچا بھی نہیں تھا۔ گہرے افسوس کے ساتھ، کسان نے وہ سب کچھ کرنے کا فیصلہ کیا جو اس وقت کے مطابق سب سے بہتر سمجھا جاتا تھا۔

سورج ڈوبنے کے وقت، جب اس کا دن کا کام ختم ہوا، کسان نے چاولوں کی ایک بڑی مقدار پکائی اور اسے کپڑے کے ایک مربع ٹکڑے میں باندھ لیا۔ اس نے اسے اپنی گردن کے گرد لٹکا لیا اور ایک گڑوا میٹھے اور ٹھنڈے پانی سے بھر لیا۔ پھر اس نے اپنی بے بس بوڑھی ماں کو اپنی پیٹھ پر اٹھایا اور پہاڑ پر ایک طویل، تکلیف دہ سفر شروع کیا۔

راستہ تنگ اور گھماؤدار تھا، اور لکڑہاروں اور شکاریوں کے بنائے ہوئے مختلف راستوں سے گزرتا تھا۔ کسان اوپر کی جانب بڑھتا رہا، اس پہاڑی چوٹی کی طرف جو "او باتسو یاما" کے نام سے مشہور تھی، یعنی "بوڑھوں کو چھوڑنے کا پہاڑ"۔

بوڑھی ماں کی آنکھیں ابھی بھی تیز تھیں۔ اس نے نوٹ کیا کہ اس کا بیٹا راستوں کے بارے میں الجھن میں ہے۔ اسے خوف ہوا کہ واپسی کا راستہ اس کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے جھاڑیوں کی شاخیں توڑ کر راستے میں گرا دیں تاکہ وہ ان کے پیچھے رہتے ہوئے راستے کو نشان زد کر سکے۔

آخر کار وہ چوٹی پر پہنچ گئے۔ تھکے ہوئے اور غمزدہ کسان نے اپنی ماں کو آہستہ سے اتارا اور اس کے لیے ایک آرام دہ جگہ تیار کی۔ اس نے سوئی ہوئی سوئیوں کو اکٹھا کر کے ایک نرم بچھونا بنایا اور محبت سے اپنی ماں کو اس پر بٹھایا۔ اس نے اس کی شال کو اس کے کمزور کندھوں کے گرد لپیٹ دیا اور دل پر بوجھ لے کر الوداع کہا۔

بوڑھی ماں کی کانپتی ہوئی آواز بے لوث محبت سے بھری ہوئی تھی جب اس نے اپنی آخری نصیحت دی۔ "بیٹا، پہاڑ کا راستہ خطرات سے " بھرا ہوا ہے،" اس نے کہا۔ "دھیان سے دیکھو اور ان شاخوں کے نشانات کے ساتھ واپس آؤ۔ وہ تمہیں راستہ دکھائیں گی۔

بیٹے کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ اس نے راستے کو دیکھا اور پھر اپنی ماں کے زخمی ہاتھوں کو۔ اس کا دل ٹوٹ گیا۔ زمین پر جھک کر اس نے چیخ کر کہا، "عزیز ماں، آپ کی محبت میرے دل کو چیر دیتی ہے۔ میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔ ہم دونوں ساتھ رہیں "گے، چاہے جئیں یا مریں۔

اس نے دوبارہ اپنی ماں کو اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا۔ اب وہ بہت ہلکی لگ رہی تھی۔ اس نے احتیاط سے اسے نیچے وادی میں اپنی چھوٹی سی جھونپڑی تک پہنچایا۔

جھونپڑی کے باورچی خانے کے فرش کے نیچے ایک خفیہ جگہ تھی جہاں کھانے کا سامان محفوظ کیا جاتا تھا۔ کسان نے اپنی ماں کو وہاں چھپا دیا، اور اسے ہر وہ چیز مہیا کی جس کی اسے ضرورت تھی۔

کچھ وقت کے بعد، گورنر نے ایک اور سخت حکم جاری کیا۔ اس نے مطالبہ کیا کہ ہر شخص "راکھ کی رسی" پیش کرے۔

یہ سن کر پورے صوبے میں خوف طاری ہو گیا۔ کسی کو نہیں معلوم تھا کہ یہ کیسے بنائی جا سکتی ہے۔ کسان نے یہ خبر اپنی ماں کو سنائی۔

"انتظار کرو،" ماں نے کہا۔ "میں سوچتی ہوں۔"

"دوسرے دن، ماں نے کہا، "پھوس کی رسی بناؤ، پھر اسے پتھروں پر بچھا کر ہوا کے بغیر رات میں جلا دو۔

کسان نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور ماں کی ہدایت کے مطابق کیا۔ جب آگ بجھی، پتھروں پر راکھ کی ایک مکمل رسی پڑی تھی۔
" گورنر کسان کی حکمت سے بہت متاثر ہوا اور اس کی تعریف کی۔ لیکن اس نے پوچھا، "یہ علم تمھیں کہاں سے ملا؟
کسان نے سچائی بتا دی۔ گورنر کچھ دیر خاموش رہا اور پھر کہا، "شائننگ کو صرف نوجوانوں کی طاقت سے زیادہ کی ضرورت ہے۔
"بوڑھوں کی حکمت بھی اہم ہے۔
اس وقت سے ظالمانہ قانون ختم کر دیا گیا اور بوڑھوں کو چھوڑنے کی رسم ماضی کا حصہ بن گئ

Comprehension:

Answer Key

1. Questions about this story:

- **Why did the governor make the cruel order, and how did the son react?**

The governor made the cruel order because he was a harsh ruler who despised weakness, including old age. He wanted to eliminate all elderly people in the province. The son, who loved his mother dearly, was deeply saddened by the order but decided to follow the law, even though it broke his heart. He ultimately carried his mother up the mountain to fulfill the decree, even though it caused him great distress.

- **How do you think the son feels as he carries his mother up the mountain? Why do you think he decided not to leave her there?**

The son likely feels a mix of sadness, fear, and exhaustion as he carries his mother up the mountain. His heart is broken by the idea of leaving her behind, and he is probably conflicted between following the cruel law and his deep love and devotion to his mother. He decided not to leave her there because of the unbreakable bond of love he shared with her. He could not bear to abandon her, and he made a vow to stay with her, no matter the consequences.

- **What was the old mother's advice, and how did it help the son?**

The old mother advised her son to mark the path with broken branches so he could find his way back safely. She also warned him of the dangers of the mountain path and asked him to return using the marks she made. Her advice helped the son by giving him a practical way to navigate back and providing emotional support during a difficult time. Her wisdom guided him, ultimately leading to his successful return.

- **What do you think is the moral of the story? What lesson did the governor learn?**

The moral of the story is that wisdom and love should be valued over strength and cruelty. The story teaches that the elderly have valuable wisdom to offer, and their lives should not be discarded. The governor learned that the strength of youth alone is not enough to lead a community; the wisdom of the elderly is equally important. This lesson led to the abolishment of the cruel law and a greater appreciation for the elderly.

Activity 2:

Here are some questions to guide students in writing a letter to the governor:
Pre-Writing Questions:

1. How do you think the governor felt when he made the cruel order?
2. What do you think the old mother's wisdom taught the sun?
3. Why is it important to listen to older people's advice and experiences?

Letter Writing Questions:

1. How would you, as the sun, begin your letter to the governor?
2. What reasons would you give to explain why listening to older people's wisdom is important?
3. How would you describe the old mother's advice and its impact on your decision?
4. What tone would you use in your letter: respectful, persuasive, or apologetic?

Reflection Questions:

1. What did you learn from writing this letter?
2. How can you apply the importance of listening to older people's wisdom in your own life?
3. What message do you hope the governor takes away from your letter?

Writing:

Fill in the Blanks

- Long age, at the foot of a mountain lived a poor farmer and his **aged windowed** mother. They lived in a province called **Shining**, which was ruled by a **harsh** governor who disliked anything weak or **frail**. He ordered that all **elderly** people should be put to death. The farmer loved his mother dearly, and the order made him very **sad**. However, the order had to be followed, so he prepared a bundle of **rice** and a gourd of water. He then carried his mother on his **back** and started the journey up the mountain of **Obatsu Yama**, known as the mountain of "abandoning the aged." As they climbed, the mother snapped **twigs** and dropped them behind her, creating a path of **twigs**. When they reached the **peak**, the son prepared a soft bed of pine needles for his mother. Before he left, she advised him to follow the path of twigs back down the mountain. Moved by her love, the son decided not to **abandon** her. Instead, he carried her back home to their little **hut**. The son hid his mother in a space beneath the **kitchen floor**. When the governor issued another order demanding a **rope** of ashes, the mother devised a plan. She instructed her son to make a rope of twisted **straw** and burn it on a windless night. The plan worked, and the governor praised the son's wisdom. The son confessed the truth about his mother's help. The governor realized the value of the elderly and abolished the cruel **decree**. The story teaches us that wisdom comes with **age**.

Grammar:

2. Adverbs

1. The son walked **carefully** through the woods to avoid being seen.
2. The governor **angrily** issued a cruel order to his people.

3. Prepositions

4. The farmer and his mother lived at the foot **of** the mountain.
5. The son carried his mother **on** his back as they climbed.
6. They stored food **in** the space beneath the kitchen floor.

4. Articles

7. The province was ruled by **a** terrible governor.
8. The son prepared **a** bundle of rice and water for the journey.
9. He found **a** comfortable place for his mother at the summit.

5. Past Continuous Tense

10. While the son **was climbing** the mountain, his mother was dropping twigs.
11. The son **was preparing** a soft bed of pine needles as his mother gave her last advice.
12. The governor **was meditating** in silence when he lifted his head.

6. Countable and Uncountable Nouns

13. The farmer tied **a bundle of rice** in a square cloth.
14. The governor demanded that his subjects make a rope of **ashes.**
15. The son hid his mother under the kitchen floor, giving her everything she needed, including **water** and **food**.

7. Subject-Verb Agreement

16. The poor farmer and his mother **were** humble, peaceful, and happy.
17. The governor's order **filled** the farmer's heart with sadness.
18. The mother’s hands **were** scratched and soiled by her work of love.
19. The custom of abandoning old people **was** not uncommon in those days.
20. The son’s decision **surprised** his mother.

8. Helping Verbs

21. The governor's order **has** caused fear among the people of the province.
22. The son **is** going to hide his mother under the kitchen floor.
23. The mother **had** been thinking for a long time before she gave her advice.
24. The rope **was** made by burning twisted straw.
25. The son **would** follow his mother's path of twigs to find his way back.

Grammar:

9. Pronouns

26.The son carried **her** on his back up the mountain.
27.The mother snapped twigs and dropped **them** along the path.
28.“I will not leave **you**,” the son cried to his mother.
29.The governor praised the son for **his** wisdom.

10. Rules of Punctuation

1. The son said, “Oh, honourable mother, **your** kindness breaks my heart!”
2. The governor exclaimed, "The province of Shining needs more than the strength of youth **!**"
3. The mother advised, “Look carefully and follow the path that tracks the piles of twigs”**.**
4. The farmer declared, "The truth must be told **!**”
5. As he climbed the mountain, **the** son dropped twigs along the path.